FRI.18.July.2025
VOLUME:20 NO:174
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 18/ جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 174
22/محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

کورونا وبا: تبلیغی جماعت کے 70 افراد پر درج ایف آئی آر دہلی ہائی کورٹ نے مسترد کردی

نئی دہلی: کورونا وبا کی پہلی لہر کے دوران تبلیغی جماعت سے منسلک کئی لوگوں پر اس لیے ایف آئی آر درج کی گئی تھی، کیونکہ انھوں نے بیرون ممالک کے لوگوں کو اپنے یہاں پناہ دی تھی۔ اب اس معاملے میں دہلی ہائی کورٹ نے آج ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے سبھی ایف آئی آر کو رَد کر دیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ میں جسٹس نینا بنسل کرشنا کی بنچ نے 70 ہندوستانی شہریوں کے خلاف درج 16 ایف آئی آر کو رَد کرنے کا فیصلہ صادر کیا۔ اپنا فیصلہ سناتے ہوئے ہائی کورٹ نے واضح لفظوں میں کہا کہ چارج شیٹ رد کی جاتی ہے، کیونکہ موجودہ ثبوتوں اور حالات کو دیکھتے ہوئے مقدمے کو آگے بڑھانا منصفانہ نہیں ہوگا۔ اس معاملے میں الزام تھا کہ ان 70 ہندوستانیوں نے تقریباً 190 غیر ملکی شہریوں کو اپنے یہاں ٹھہرایا تھا۔ یہ غیر ملکی شہری مارچ 2020 میں نظام الدین واقع مرکز میں منعقد تبلیغی جماعت کی تقریب میں شریک ہوئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی پولیس کی طرف سے ملزمین پر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات، وبائی امراض ایکٹ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ اور بیرون ملکی شہری ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کیا گیا تھا۔ دہلی پولیس کا کہنا تھا کہ ان لوگوں نے لاک ڈاؤن کے دوران سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر ملکی شہریوں کو اپنے گھروں میں ٹھہرایا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ میں ملزمین کی طرف سے پیش وکیل عاصمہ منڈلا نے عرضی داخل کر عدالت سے مطالبہ کیا تھا کہ اس معاملے میں درج ایف آئی آر کو منسوخ کیا جائے، کیونکہ نہ تو ملزمین کی منشا مجرمانہ تھی اور نہ ہی ان کے خلاف موافق ثبوت موجود تھے جو انھیں قصوروار ثابت کر سکیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے ان دلیلوں کو قبول کرتے ہوئے سبھی 16 ایف آئی آر رَد کرنے کا حکم سنا دیا۔

اوڈیشہ بند سے نظام زندگی مفلوج

کانگریس سمیت اپوزیشن کا زبردست احتجاج

بھوبنیشور: (ایجنسیز) اوڈیشہ کے ضلع بالاسور میں ایک کالج طالبہ کی جانب سے مبینہ جنسی ہراسانی اور بعد میں خودکشی کے واقعے کے خلاف عوامی غصہ کم ہوتا نظر نہیں آرہا۔ انصاف نہ ملنے پر خود کو آگ لگا کر جان دینے والی اس طالبہ کے معاملے پر جمعرات کو ریاست بھر میں 12 گھنٹے کا بند رکھا گیا، جس کی کال کانگریس نے دی تھی اور دیگر 7 سیاسی جماعتوں نے اس کی حمایت کی۔ بند کا سب سے زیادہ اثر ریاستی راجدھانی بھونیشور، کٹک، پوری، جٹنی، بھدرک اور دیگر شہروں میں دیکھنے کو ملا۔ کئی اہم سڑکوں پر مظاہرین نے ناکہ بندی کی، ٹرینوں کی آمدورفت متاثر ہوئی اور سڑکوں پر وہیکل کی آمدورفت بہت کم رہی۔ اگرچہ ضروری خدمات جیسے ایمبولینس، اسپتال، دوا اور دودھ کی دکانیں بند سے مستثنیٰ رہیں، لیکن عام بازار، اسکول اور تجارتی ادارے مکمل طور پر بند رہے۔ ذرائع کے مطابق بند کی قیادت کرنے والوں میں کانگریس، بائیں محاذ کی جماعتیں بھاکپا، ماکپا، ماکپا (مالے)، فارورڈ بلاک، راشٹریہ جنتا دل، سماجوادی پارٹی اور این سی پی شامل تھیں۔ مظاہرین نے ریاستی حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے طالبہ کو انصاف دینے کا مطالبہ کیا۔ بھونیشور میں کئی اہم چوراہوں اور سڑکوں پر بند کے حامیوں نے ڈھول نگاڑوں کے ساتھ مظاہرہ کیا اور بند کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ کانگریس لیجسلیٹو پارٹی کے لیڈر رام چندر قدم نے الزام لگایا کہ ''جب سے ریاست میں بی جے پی حکومت آئی ہے، خواتین غیر محفوظ ہیں۔ روزانہ 15 سے زیادہ خواتین کے ساتھ زیادتی کی واردات ہو رہی ہے اور حکومت اسے روکنے میں پوری طرح ناکام ہے۔ ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس بند کی حمایت کریں تاکہ خواتین کو انصاف مل سکے۔''

'امریکی شہریت والے بچہ کو گود نہیں لے سکتے ہندوستانی

خواہ وہ رشتہ دار کا ہی بچہ کیوں نہ ہو'، بامبے ہائی کورٹ کا فیصلہ

ممبئی: (ایجنسیز) امبے ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ میں کہا ہے کہ ہندوستانی شہری کا یہ کوئی بنیادی حق نہیں ہے کہ وہ کسی رشتہ دار کے امریکی شہری بچے کو گود لے سکے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگر کسی بچہ کو دیکھ بھال اور تحفظ کی ضرورت نہیں ہے یا وہ کسی قانونی خلاف ورزی کے عمل سے منسلک نہیں ہے تو ایسے بچے کو ہندوستانی قانون کے تحت گود نہیں لیا جا سکتا۔ یہ فیصلہ جسٹس ریوتی موہیتے ڈیرے اور جسٹس نیلا گوکھلے کی بنچ نے سنایا۔ دراصل ایک ہندوستانی جوڑے نے اپنے رشتہ دار کے بیٹے کو گود لینے کی عرضی داخل کی تھی۔ بچہ پیدائشی طور پر امریکی شہری ہے۔ ہائی کورٹ نے ان کی عرضی خارج کر دی اور کہا کہ یہ معاملہ ہندوستانی قانون کی حدود سے باہر ہے۔ عدالت نے کہا کہ جس بچہ کو گود لینے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ ہندوستان کے جوینائل جسٹس ایکٹ کے تحت دیکھ بھال اور تحفظ کی ضرورت والے بچے یا قانون سے ٹکراؤ میں آئے بچے کے زمرے میں نہیں آتا۔ اس لیے گود لینے سے متعلق ہندوستانی اصول وضوابط اور قوانین کے تحت ایسے گود لینے کو جائز نہیں مانا جا سکتا۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ جوینائل جسٹس ایکٹ اور گود لینے کے ضوابط میں ایسا کوئی التزام نہیں ہے جو کسی غیر ملکی شہری خواہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، اس کو ہندوستان میں گود لینے کی اجازت دیتا ہے۔ اس لیے عدالت نے اپنے غیر معمولی حقوق کا استعمال کرتے ہوئے بھی گود لینے کو منظوری دینے سے انکار کر دیا۔ واضح ہو کہ اس معاملہ میں سنٹرل ایڈاپشن ریسورس اتھارٹی (سی اے آر اے) نے پہلے ہی اس جوڑے کو 'گود لینے والے ممکنہ والدین' کے طور پر رجسٹر کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ سی اے آر اے کا کہنا تھا کہ امریکہ میں پیدا ہونے والے بچے کو تب تک گود نہیں لیا جا سکتا جب تک اسے امریکہ میں وہاں کے قوانین کے تحت گود نہ لے لیا جائے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر جوڑا اس بچہ کو گود لینا چاہتا ہے تو انہیں پہلے امریکہ میں گود لینے کے قانونی عمل کو مکمل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد ہی وہ ہندوستان میں متعلقہ دستاویزات اور طریقۂ کار کی بنیاد پر بچے کو ہندوستان لا سکتے ہیں۔ ہندوستان کی عدلیہ غیر ملکی شہری بچوں کو براہ راست گود لینے کی اجازت نہیں دیتی۔ عدالت نے عرضی کو خارج کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ عرضی گزار کا کوئی بنیادی حق نہیں بنتا کہ وہ غیر ملکی بچے کو گود لے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ ایسے معاملوں میں ہندوستانی قانون کی آئینی اور قانونی حدود پر عمل کرنا لازمی ہے۔

صفائی کے معاملے میں اندور نے مسلسل آٹھویں مرتبہ ماری بازی

'سوچھ بھارت سروےکھن' کے نتیجے سامنے آچکے ہیں۔ دہلی کے سائنس بھون میں منعقد ایک پروگرام میں اس کا اعلان کیا گیا۔ اس مرتبہ بھی مدھیہ پردیش کے شہر اندور نے بازی مارتے ہوئے صفائی کے معاملے میں اوّل مقام حاصل کیا ہے۔ نتیجے کے مطابق دوسرے نمبر پر سورت اور تیسرے نمبر پر نوی ممبئی رہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اپنے ہاتھوں سے صفائی کے معاملے میں بہترین کارکردگی کرنے والے علاقوں کو اعزاز بخشا۔ اندور نے مسلسل آٹھویں بار صفائی کا تاج برقرار رکھا ہے۔ سورت نے گزشتہ سال اندور کے ساتھ 'سوچھتا کا پُرسکار' شیئر کیا تھا۔ حالانکہ اس مرتبہ سورت دوسرے نمبر پر آیا ہے۔ اس سال آبادی کی بنیاد پر زمرے بنائے گئے تھے۔ سپر سوچھ لیگ 5 زمروں میں تقسیم کیا گیا۔ اس میں 10 لاکھ سے زیادہ آبادی، 3 سے 10 لاکھ کی آبادی، 5 سے 3 لاکھ کی آبادی، 20 سے 50 ہزار کی آبادی، 20 ہزار سے کم آبادی والی جگہوں کو شامل کیا گیا۔

کانوڑیے اب یاترا کے دوران اب بھکت ہاکی، ڈنڈا اور ترشول نہیں رکھ پائیں گے

تصادم کے بڑھتے واقعات کے سبب پابندی عائد

لکھنو: (ایجنسیز) کانوڑ یاترا کے دوران ہو رہی مار پیٹ اور ہنگامہ کے بڑھتے واقعات کو دیکھتے ہوئے اتر پردیش پولیس نے سختی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سہارنپور رینج کے ڈی آئی جی ابھشیک سنگھ نے کانوڑ یاترا سے متعلق بنے اصولوں پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت افسران کو دے دی ہے۔ ڈاک کانوڑ سے متعلق بھی سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سہارنپور، شاملی اور مظفر نگر کی طرف سے کانوڑ یاترا میں کانوڑیوں کے لاٹھی ڈنڈے، ترشول اور ہاکی اسٹک لے کر چلنے پر پوری طرح پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بغیر سائلنسر کی بائک کے استعمال پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈی آئی جی ابھشیک سنگھ نے رینج کے افسران کو سخت ہدایت دی ہے کہ کانوڑیوں سے اصولوں پر عمل کرایا جائے۔ انھوں نے سہارنپور، شاملی اور مظفر نگر کے افسران کے ساتھ ساتھ کانوڑ یاترا یونین سے جڑے لوگوں سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ میٹنگ کی۔ اس میں انھوں نے بھی سے ڈاک کانوڑ اور پیدل چلنے والے کانوڑیوں کے لیے جو اصول بنائے ہیں، ان سبھی اصولوں پر عمل کروانے کے لیے کہا ہے۔ ابھشیک سنگھ نے کہا کہ کوئی بھی کانوڑیا اپنی یاترا کے دوران ہاکی اسٹک، ترشول، لاٹھی و ڈنڈے لے کر نہ چلے۔ اس کے علاوہ کچھ ڈاک کانوڑیے بغیر سائلنسر کی بائک سے سفر کرتے ہیں، جس کی وجہ سے حادثات ہو جاتی ہیں۔ اس طرح کی بائک کا استعمال بالکل بھی نہ کریں، ورنہ اس طرح کی بائک کو ضبط بھی کیا جا سکتا ہے۔ بڑی گاڑیوں کے ذریعہ کانوڑ لانے والے لوگ اس کا سائز اور ڈی جے کی لمبائی و چوڑائی کا خیال رکھیں۔

'گنیش کا بہیمانہ قتل بابا صاحب کے آئین پر راست حملہ

بی جے پی حکومت دلت مخالف'، ہریانہ قتل واقعہ پر کانگریس حملہ آور

چندی گڑھ: بی جے پی حکمراں ریاست ہریانہ میں گنیش والمیکی نامی دلت شخص کے قتل معاملہ نے طول پکڑ لیا ہے۔ کانگریس لیڈران لگاتار بی جے پی حکومت پر حملہ کر رہے ہیں اور قتل کو 'منوادی سوچ' کا نتیجہ قرار دے رہے ہیں۔ کانگریس نے آج اس معاملے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''بی جے پی حکومت میں دلتوں کے خلاف ہو رہے مظالم پر مبنی یہ شرمناک واقعات اسی منوادی سوچ کا نتیجہ ہیں جہاں ان کے حقوق چھینے جاتے ہیں اور آواز کو روند دیا جاتا ہے۔'' کانگریس اس قتل واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھتی ہے کہ ''ہریانہ کے ہسار میں ایک دلت نوجوان گنیش والمیکی کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ گنیش کا قتل پولیس نے کیا، لیکن 9 دن بعد بھی کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ جب گھر والوں نے انصاف کی گزارش کی تو انھیں ظلم کا شکار بنایا جا رہا ہے۔'' اس پوسٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ ''گنیش کا بہیمانہ قتل بابا صاحب کے آئین پر سیدھا حملہ ہے، سماجی انصاف پر سخت حملہ ہے۔ اس معاملے میں قصورواروں پر سخت کارروائی ہونی چاہیے اور متاثرہ کنبہ کو فوری انصاف ملنا چاہیے۔'' گنیش والمیکی کی موت کا معاملہ سامنے آنے کے بعد لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بھی بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے اپنی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''جب اقتدار منوادی سوچ کی گود میں بیٹھتی ہے تو دلتوں کی جان کی کوئی قیمت نہیں بچتی۔ ہریانہ کے ہسار میں دلت نوجوان گنیش والمیکی کا قتل اور اس کے کنبہ کے ساتھ ہوئی بربریت محض ایک جرم نہیں ہے، یہ بی جے پی-آر ایس ایس کے منوادی نظام کا وہ گھناؤنا چہرہ ہے جو آج ہندوستان میں بہوجنوں کی زندگی کو سستا سمجھتا ہے، جو انھیں مساوات اور احترام کا حقدار نہیں مانتا۔'' گنیش والمیکی کے قتل کو راہل گاندھی نے اس طرح کا تنہا واقعہ ماننے سے انکار کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''یہ کوئی واحد واقعہ نہیں ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں دلتوں، قبائلیوں اور اقلیتوں پر مظالم کے معاملے بہت بڑھ گئے ہیں۔ ایسا کیوں؟ کیونکہ اقتدار میں بیٹھی بی جے پی نے تفریق کا نقاب پہن کر تشدد کو کھلی چھوٹ دے دی ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''مودی حکومت نے نہ صرف ان مظالم پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے، بلکہ آئینی اداروں کو کمزور کر کے پولیس اور انتظامیہ کو ایسے جرائم کا اسلحہ اور جرائم پیشوں کی ڈھال بنا دیا ہے۔ مودی کے دور میں دلت ہونا، غریب ہونا، محروم طبقہ سے ہونا ایسا لگتا ہے جیسے جرم بن گیا ہے۔'' وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ''گنیش والمیکی کی موت صرف ایک انسان کا نہیں، آئین کا قتل ہے، بابا صاحب کے خوابوں کا قتل ہے۔''

'ہمارے سامانوں پر ہندوستان ٹیکس نہیں لگائے گا، خط بھیجوں گا

اور انڈونیشیا جیسا معاہدہ ہو جائے گا'، ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نئی ٹیرف پالیسی نے پوری دنیا میں ہلچل مچا کر رکھ دی ہے۔ اب ٹرمپ نے ایک بڑا دعویٰ یہ کیا ہے کہ امریکی مصنوعات کو جلد ہی ہندوستان کے بازار میں رسائی ملنے والی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈونیشیا والے فارمولے پر ہندوستان کے ساتھ بھی معاہدہ طے پائے گا۔ یعنی امریکی مصنوعات پر ہندوستان میں 'زیرو ٹیرف' لگے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ نے گزشتہ منگل کو انڈونیشیا پر 19 فیصد ٹیرف لگایا تھا۔ یکم اگست سے انڈونیشیا سے امریکہ جانے والے سامانوں پر 19 فیصد ٹیرف کی ادائیگی ہوگی، جبکہ امریکی سامانوں پر انڈونیشیا میں کوئی ٹیرف نہیں دینا ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ امریکہ نے انڈونیشیا کے ساتھ ایک تجارتی معاہدہ کیا ہے، جس میں 32 فیصد ٹیرف گھٹا کر 19 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان اور کچھ دیگر ممالک کے ساتھ بھی ایسا ہی معاہدہ ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے جو تازہ بیان دیا ہے، اس میں کہا ہے کہ ''ہم نے کئی بہترین ممالک کے ساتھ معاہدے کیے ہیں۔ ہمارا مزید ایک معاہدہ ہونے والا ہے، شاید ہندوستان کے ساتھ۔ مجھے نہیں پتہ، ہم بات چیت کر رہے ہیں۔ جب میں خط بھیجوں گا، تو وہ معاہدہ ہو جائے گا۔'' ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ نے طے کیا ہے کہ یکم اگست سے بیشتر درآمدات پر ٹیکس یعنی ٹیرف بڑھا دیے جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو ملک امریکہ کے ساتھ جلد معاہدہ نہیں کریں گے، ان کے سامانوں پر امریکہ زیادہ ٹیکس لگائے گا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے 2 اپریل کو 100 سے زائد ممالک پر ٹیرف لگایا تھا۔ تب انھوں نے ہندوستان پر 26 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ حالانکہ بعد میں انھوں نے اسے 90 دنوں کے لیے ملتوی کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ ہو رہی ہندوستان کی ٹریڈ ڈیل میں کچھ پریشانیاں ہیں، جنھیں سلجھانے کے لیے ہندوستانی وزارت کامرس کی ایک ٹیم امریکی پہنچی ہوئی ہے۔ یہ بات چیت پیر سے شروع ہوئی تھی اور جمعرات تک چلنے کی امید ہے۔ بلومبرگ کی ایک رپورٹ کے مطابق بات چیت میں شامل ہندوستانی افسران چاہتے ہیں کہ ٹریڈ ڈیل میں ہندوستان کے لیے ٹیرف ریٹ 10 فیصد سے کم ہو۔ اس کے بدلے میں امریکہ اپنی مصنوعات کے لیے ہندوستان میں کچھ رعایتیں چاہتا ہے، لیکن ہندوستان صاف کر چکا ہے کہ وہ اپنے زرعی اور ڈیری شعبہ کو بیرون ملکی کمپنیوں کے لیے نہیں کھولے گا۔ حالانکہ ہندوستان غیر زراعتی شعبہ میں سمجھوتہ کرنے کو تیار ہے۔ ہندوستان یہ بھی پیش کش کر چکا ہے کہ اگر امریکہ ٹیکس کم کرتا ہے تو ہندوستان امریکی صنعتی سامانوں پر ٹیکس پوری طرح ختم کر دے گا۔ اس کے علاوہ ہندوستان نے امریکہ کو اپنی زرعی مصنوعات کے لیے بہتر بازار دینے کی بات کہی ہے۔

وکٹری پریڈ معاملہ: بھگدڑ کے لیے آر سی بی ذمہ دار، ہائی کورٹ میں جمع رپورٹ منظر عام پر

بنگلورو: (ایجنسیز) آئی پی ایل 2025 میں 18 سال بعد آر سی بی کی جیت کے بعد چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر وکٹری پریڈ کے دوران مچی بھگدڑ پر کرناٹک حکومت نے ہائی کورٹ میں جو رپورٹ پیش کی تھی، وہ اب منظر عام پر آچکی ہے۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''رائل چیلنجرس بنگلورو (آر سی بی) نے چناسوامی اسٹیڈیم میں وکٹری پریڈ کے لیے لوگوں کو اپنی طرف سے اور پولیس سے اجازت لیے بغیر مدعو کیا تھا۔ بھگدڑ میں 11 لوگوں کی موت ہوگئی تھی اور 50 سے زائد لوگ زخمی ہو گئے تھے۔'' کرناٹک ہائی کورٹ کے حکم کے بعد یہ رپورٹ عام کی گئی ہے۔ حالانکہ ریاستی حکومت نے عدالت سے رپورٹ کو عوامی نہ کرنے اور خفیہ رکھنے کی درخواست کی تھی، لیکن عدالت نے کہا کہ اس رازداری کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے۔ کرناٹک حکومت نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ آر سی بی مینجمنٹ نے 3 جون کو پولیس سے رابطہ کیا تھا، جس روز آر سی بی نے 18 سال بعد آئی پی ایل کا خطاب اپنے نام کیا تھا۔ پولیس کو ٹیم نے ممکنہ وکٹری پریڈ کے بارے میں بتایا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پولیس کو وکٹری پریڈ کے بارے میں بتانا صرف پیغام کی حد تک ہی تھا نہ کہ قانون کے تحت پولیس سے اجازت طلب کرنے جیسا تھا۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ ایسی تقریب کے لیے کم از کم 7 روز قبل اجازت لینی ہوتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق منتظمین کی جانب سے لائسنسنگ اتھارٹی کو وکٹری پریڈ کے لیے کوئی درخواست نہیں دی گئی تھی۔ کبن پارک پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر نے کے ایس سی اے کے ذریعہ 3/6/2025 کو شام میں تقریباً 30.6 بجے وکٹری پریڈ کے لیے کی گئی درخواست کو اجازت نہیں دی۔ کیونکہ فائنل میچ کے دونوں ممکنہ نتائج یعنی آر سی بی کی جیت یا ہار کے بعد بڑی تعداد میں بھیڑ اکٹھی ہوتی، اس کے لیے کیے گئے انتظامات اور ممکنہ رکاوٹوں کے مدنظر معلومات کی کمی تھی، اس لیے اجازت نہیں دی گئی۔ کرناٹک حکومت کی رپورٹ کے مطابق آر سی بی نے پولیس سے مشورہ لیے بغیر ہی اگلے روز 01.7 بجے اپنے آفیشیل سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کی۔ اس میں لوگوں کے لیے مفت داخلے کی خبر دی گئی اور عوام کو وکٹری پریڈ میں شامل ہونے کے لیے مدعو کیا گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ وکٹری پریڈ ودھان سودھ سے شروع ہو کر چناسوامی اسٹیڈیم میں ختم ہوگی، اسی کے بعد آر سی بی نے مزید 2 پوسٹیں کیں۔ ایک پوسٹ صبح 8 بجے کیا گیا جس میں اسی معلومات کو دوہرایا گیا۔ اس کے بعد 4 جون کو صبح 55.8 بجے آر سی بی نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے اپنی ٹیم کے ماہر ناز کھلاڑی وراٹ کوہلی کا ایک ویڈیو کلپ شیئر کیا۔ ویڈیو میں وراٹ کوہلی نے بتایا کہ ٹیم اس جیت کا جشن 4 جون کو بنگلورو میں شہر کے لوگوں اور آر سی بی کے مداحوں کے ساتھ منانا چاہتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 4 جون کو دوپہر تقریباً 3 بجے چناسوامی اسٹیڈیم کے پاس اچانک لوگوں کی بھیڑ اکٹھی ہوگئی۔ اس محدود جگہ میں تقریباً 3 لاکھ لوگ جمع ہو گئے، جبکہ اسٹیڈیم کی گنجائش صرف 35000 لوگوں کی ہی تھی۔ آر سی بی کے مفت داخلہ کی پوسٹ کی وجہ سے اسٹیڈیم کے انٹری دروازہ پار اس قدر بھیڑ اکٹھی ہوگئی۔ حالات تب بے قابو ہو گئے جب منتظمین/آر سی بی/ ڈی این اے/ کے ایس سی اے مناسب وقت پر دروازہ نہیں کھول پائے۔ منتظمین کی جانب سے انتظام کی کمی کی وجہ سے بھیڑ گیٹ نمبر 1، 2 اور 21 کو توڑ کر اسٹیڈیم میں داخل ہوگئی۔ گیٹ نمبر 2، 2اے، 6، 7، 15، 17، 18، 20 اور 21 پر ہلکی پھلکی بھگدڑ مچی۔ اس واقعہ میں گیٹ اور اس کے آس پاس موجود پولیس اہلکاروں نے فوری طور پر حالات پر قابو پایا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے تھے اسی وجہ سے وکٹری پریڈ کو رد نہیں کیا گیا تھا۔ اگر وکٹری پریڈ کو اچانک رد کر دیا جاتا تو لوگوں کے درمیان تشدد پھوٹ پڑنے کا خدشہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وکٹری پریڈ کو رد نہیں کیا گیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تقریب کے وقت میں تخفیف کر دی گئی تھی۔ تقریب کو مکمل طور سے رد کرنے کے بجائے کم وقت اور بہتر نگرانی کے ساتھ جاری رکھنے کی اجازت دے کر ایک متوازن طریقہ سے کام کیا گیا۔

کانگریس کا منریگا میں 'این ایم ایس' ایپ ختم کرنے اور اجرت 15 دن میں ادا کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی: کانگریس نے جمعرات کو مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی اسکیم (منریگا) میں استعمال ہونے والی 'نیشنل موبائل مانیٹرنگ سسٹم' (این ایم ایم ایس) ایپ کو لے کر حکومت پر سخت تنقید کی اور اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ ایپ اس اسکیم کے لیے نہ صرف غیر مؤثر ہے بلکہ اس کے بنیادی مقاصد کو بھی نقصان پہنچا رہی ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا کہ منریگا کے تحت کام کرنے والے مزدوروں کے لیے روزانہ کم از کم اجرت 400 روپے مقرر کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ این ایم ایم ایس ایپ کی وجہ سے دیہی مزدوروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں موبائل نیٹ ورک ناقص ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ مئی 2022 میں مودی حکومت نے منریگا میں حاضری اور کام کی تصدیق کے لیے اس ایپ کا آغاز کیا تھا۔ کانگریس نے تب سے ہی اس ایپ کے خلاف آواز اٹھائی تھی کیونکہ یہ نہ صرف تکنیکی طور پر ناقص ہے بلکہ اس سے منریگا کی روح متاثر ہو رہی ہے۔ ان کے مطابق، آٹھ جولائی کو مرکزی دیہی ترقیات کی وزارت کی جانب سے جاری ایک نوٹیفکیشن میں بھی ان تکنیکی خامیوں کو تسلیم کیا گیا ہے۔ رمیش نے کہا کہ مزدوروں کے لیے دن میں دو مرتبہ اپنی تصاویر اپلوڈ کرنے کی شرط نے ہزاروں محنتی افراد کو اسکیم سے باہر کر دیا ہے، کیونکہ وہ بروقت اپنی موجودگی ثابت نہیں کر پاتے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس ایپ سے فرضی مزدوروں کو روکا نہیں جا سکا، کیونکہ کوئی بھی شخص دو مرتبہ تصویر کھینچوا کر بغیر کام کیے اجرت حاصل کر سکتا ہے۔ ایسے کئی معاملات سامنے آئے ہیں جہاں فرضی تصویریں اپلوڈ کی گئی ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ این ایم ایم ایس کی ناکامی اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ ایپ نہ صرف غیر مؤثر ہے بلکہ اسکیم کے لیے نقصان دہ بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی برائے دیہی ترقی اور پنچایتی راج نے بھی کانگریس کی ان سفارشات کی حمایت کی ہے جن میں اس ایپ کو ختم کرنے، اجرت کی بروقت ادائیگی اور بنیاد پرست تبدیلیوں کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ قانون کے مطابق منریگا کے تحت اجرت کی ادائیگی 15 دن کے اندر ہونی چاہیے اور اگر تاخیر ہو تو مزدوروں کو معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آدھار پر مبنی ادائیگی نظام کو لازمی نہ بنایا جائے کیونکہ اس سے اجرت میں تاخیر ہوتی ہے اور کئی مزدور اپنی محنت کی مزدوری سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کا مطالبہ تھا کہ کام کی بنیاد پر اجرت دینے کے اصول کو دوبارہ نافذ کیا جائے اور کانگریس کے 2024 کے منشور میں وعدہ کردہ روزانہ 400 روپے کی کم از کم اجرت کو فوری طور پر نافذ کیا جائے۔

کوکا کولا اب گنے کی چینی سے بنے گی، مٹھاس کی اصل کی طرف واپسی، صدر ٹرمپ کا اعلان

نیویارک: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اہم بیان میں کہا ہے کہ مشہور سافٹ ڈرنک کمپنی کوکا کولا اب امریکہ میں فروخت ہونے والے اپنے مشروبات میں دوبارہ 'اصل گنے کی چینی' استعمال کرے گی۔ صدر ٹرمپ نے یہ اطلاع بدھ کو اپنے پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر دی اور اسے امریکی صارفین کے لیے ایک خوش آئند قدم قرار دیا۔ انہوں نے لکھا، ''میں کوکا کولا سے امریکہ میں کوک میں اصل گنے کی چینی کے استعمال کے بارے میں بات کر رہا ہوں اور انہوں نے اس پر رضامندی ظاہر کی ہے۔'' صدر ٹرمپ کے اس بیان کے فوراً بعد کوکا کولا کمپنی نے بھی ایک مختصر بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا، ''ہم اپنے مشہور کوکا کولا برانڈ کے بارے میں صدر کے جوش و خروش کی قدر کرتے ہیں۔ ہماری پروڈکٹ ریچ میں نئے اور جدید مشروبات کے بارے میں جلد مزید معلومات فراہم کی جائیں گی۔'' کوکا کولا نے 1980 کی دہائی میں پیداوار کی لاگت کم کرنے کے لیے گنے کی چینی کی جگہ ہائی-فریکٹوز کارن سیرپ (ایچ ایف سی ایس) کا استعمال شروع کیا تھا۔ اگرچہ یہ متبادل سستا تھا لیکن وقت کے ساتھ اس پر تنقید بھی بڑھتی گئی، بالخصوص صحت کے ماہرین اور غذائی ماہرین کی جانب سے۔ ہائی-فریکٹوز کارن سیرپ ایک صنعتی عمل سے

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
18 July 2025

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گستاخیاں اور ہمارا طرزِ ردعمل!

اظفر منصور
8738916854
دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

اسلام کی عظیم الشان تاریخ میں جن ہستیوں نے وحیِ الٰہی کی روشنی کو سینوں میں محفوظ رکھا، دینِ مصطفوی ﷺ کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا، اور اپنے کردار و عمل سے ایمان کی چنگاری کو قلب در قلب پوری دنیا میں پھیلایا وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔ ان کی زندگیاں صرف روایات کا تسلسل نہیں بلکہ خود دین کی عملی تفسیر تھیں۔ ان کا ایک ایک قدم، ایک ایک فیصلہ، اور ایک ایک قربانی دراصل اس دینِ حنیف کا وہ سرمایہ ہے جس پر آج ہم فخر کرتے ہیں۔ ان نفوسِ قدسیہ نے نبی اکرم ﷺ کے ایک اشارے پر لبیک کہا، اپنے گھر بار چھوڑے، مظالم برداشت کیے، تلواروں کے سائے میں اذانیں دیں، بدر و احد میں خون بہایا، اور سب کچھ اس دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے قربان کر دیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے۔ ان کے متعلق قرآن گواہی دیتا ہے: "مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ" (الفتح: 29)، یعنی محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔ دوسری جگہ فرمایا گیا: "وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ" (التوبہ: 100)، یعنی سبقت کرنے والے مہاجرین و انصار اور جو ان کے نقشِ قدم پر چلے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ ایسی مبارک جماعت کے بارے میں زبان درازی کرنا، یا انہیں طعن و تشنیع کا نشانہ بنانا تو دور تصور میں بھی لانا نہ صرف قرآن کی روشنی سے انکار ہے بلکہ خود نبی ﷺ کی معیت اور تربیت پر دانستہ و غیر دانستہ سوال اٹھانا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس کے باوجود ہمارے برصغیر ہند و پاک کے ساتھ پوری دنیا میں گاہے بگاہے بعض فتنے کبھی علمی استدلال کی شکل میں تو فکری یلغار کے روپ میں تو کبھی فرقہ وارانہ رجحانات کے پیرہن میں تو کبھی واضح و صریح الفاظ کی چادر میں منہ چھپائے پیش آتے رہتے ہیں جنہیں دیکھ کر عقل بیچاری متحیر ہو جاتی ہے کہ کیسے قوم کا کوئی فرد اپنے اوپر اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے احسانات کو بھلا کر صحابہ کرام کی حرمت کو نشانہ بنانے کی جسارت کر سکتا ہے، مگر ایسا ہوا ہے اور ان میں سب سے زیادہ جن شخصیات کو طعن کا نشانہ بنایا جاتا ہے، ان میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی بھی نمایاں ہے۔ حالانکہ یہ وہ صحابی ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف قریب سے قریب تر رکھا بلکہ بعض مواقع پر منشی کا فریضہ انجام دینے کے لیے منتخب بھی فرمایا۔ حضرت معاویہؓ کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی دعا ہے: "اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، وَاهْدِ بِهِ" (ترمذی، رقم: 3842) یعنی اے اللہ! اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا، اور اس کے ذریعے لوگوں کو ہدایت دے۔ حضرت عمرؓ نے انہیں شام کا گورنر بنایا، حضرت عثمانؓ نے ان کی خدمات کو باقی رکھا، اور حضرت علیؓ کے دور میں اجتہادی اختلافات کے باوجود کسی صحابی نے انہیں دین سے خارج یا گمراہ نہیں کہا۔ کیونکہ صحابہ کا باہمی اختلاف اجتہادی تھا، نہ کہ عقیدے یا نفاق کی بنیاد پر بلکہ اس وقت تک تو یہ مسائل محض سیاسی نوعیت کے تھے، (اس بحث کو علامہ سید سلیمان ندوی نے اپنی کتاب "رسالہ اہل سنت والجماعت" بہت اچھے انداز میں واضح فرمایا ہے۔) حضرت امیر معاویہؓ نے چالیس سال تک شام کا نظم و نسق سنبھالا اور بیس سال تک امتِ مسلمہ کی قیادت کی۔ ان کے دور میں اسلامی سلطنت کو استحکام، وحدت اور انتظامی حسن نصیب ہوا۔ ان کی سیاسی بصیرت، تدبر، رواداری، اور نظم و ضبط کے واقعات تاریخ کے صفحات پر سنہری حروف سے لکھے گئے ہیں۔ ان کی دیانت داری پر خود حضرت حسنؓ نے اعتماد کیا، خلافت سے دستبرداری اختیار کی، اور امت کی وحدت کے لیے ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ امام احمد بن حنبلؒ کا قول ہے: "إذا رأيت أحداً يذكر أصحابَ النبي صلى الله عليه وسلم بسوء، فاتهمه على الإسلام" (شرح أصول اعتقاد أهل السنة، للالكائي: ١٢٥)، یعنی اگر تم کسی کو صحابہ کو برا کہتے دیکھو تو اس کے اسلام پر شک کرو۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں جو دوسرا اور منفی پہلو ہے جسے کبار ائمہ نے بھی بیان کیا ہے اس سلسلے میں سوال ہے کہ موجودہ دور میں ان غلطیوں کو ہوا دینے کی ضرورت کیا ہے؟ امت کا نفع دینی و دنیوی اگر ان مسائل سے وابستہ ہیں تو سوادِ اعظم کیوں اس مسئلے میں سکوت کا تقاضا کرتا ہے؟ حیرت اور شدید حیرت ہے کہ غزہ میں ہو رہی نسل کشی کو فراموش کر کے لوگ مشاجرات صحابہ پر چراغ پا ہوئے جا رہے ہیں، حالانکہ یہ کسی طور بھی مناسب اور اسلامی روح کے مطابق نہیں ہے۔ معلوم ہونا چاہئے کہ آج جو لوگ جب حضرت معاویہؓ یا دیگر کسی صحابی پر زبان درازی کرتے ہیں تو وہ دراصل نبی کریم ﷺ کے انتخاب پر سوال اٹھاتے ہیں، وحی کے راوی پر اعتراض کرتے ہیں، اور دین کے بنیادی ستون کو کھوکھلا کرتے ہیں۔ ان کا مقصد محض ایک فرد پر تنقید نہیں بلکہ پوری امت کے فکری و دینی تشخص پر ضرب لگانا ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان فتنے انگیز زبانوں کے سامنے علم و حکمت، فہم و فراست، اور دلیل و وقار کے ساتھ کھڑے ہوں۔ ہمارا ردعمل جذباتی، بدتمیز یا انتقامی نہیں بلکہ مہذب، متوازن اور مدلل ہونا چاہیے۔ ہم ایک دوسرے کی ذاتیات و ماضی کی غلطیوں کو موضوعِ سخن نہ بنا کر صرف نفس بحث پر مدلل گفتگو کریں، زبردستی قائل کرنے کا مزاج نہ بنائیں۔ نظریات میں تبدیلی، زبان کی خاموشی، مسجد میں گھیر کر بزور قوت رجوع و معافی کے لیے مجبور کرنے نیز کلائی مروڑنے اور گردن زدنی کے احکامات جاری کرنے کے بجائے ہمیں چاہیے کہ نوجوانوں کو صحابہ کرام کی سیرت، ان کی قربانیاں، ان کی صداقت اور ان کی گہری اسلامی بصیرت سے واقف کرائیں۔ حضرت امیر معاویہؓ کی خدمات، ان کی علمی، سیاسی اور انتظامی بصیرت کو بیان کریں۔ اختلاف کو اس کے مقام پر رکھیں اور امت کو ٹوٹنے کے بجائے جوڑنے کا ذریعہ بنیں۔ کیونکہ جب تک امت کے دلوں میں صحابہ کی محبت زندہ ہے، تب تک دین محفوظ ہے۔ اور جب اس محبت پر حرف آئے گا، دین کا قلعہ کمزور ہوگا۔ اس لئے آج ہمیں نہ صرف ان گستاخیوں کے خلاف آواز اٹھانی ہے بلکہ صحابہ کرام کے ذکر کو عزت، محبت اور فخر کے ساتھ عام کرنا ہے۔ یہی وہ وفا ہے جو نبی کریم ﷺ کے ان جان نثاروں کا حق ہے، اور یہی وہ دین کا دفاع ہے جس پر ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی موقوف ہے۔

سورۃ الشُوریٰ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی،
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ
وسینئر کالم نگار حیدرآباد 9849099228

سورہ شوریٰ مکی ہے۔ اس کا نام اس کی آیت کریمہ "وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ" (اپنے معاملات آپس کے مشورہ سے چلاتے ہیں) آیت 38 سے ماخوذ ہے۔ سورہ مذکورہ میں 53 آیات اور 5 رکوع آے ہیں، اس کا زمانہ نزول اور حالات وہی کچھ ہیں جو سورہ حم السجدہ کے نزول کے وقت تھے، یعنی کفار کی عناد و مخالفت انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ اسکا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جاے تو ہم پر یہ بات واضح ہو جاتی ہے، گویا یہ سورت حم السجدۃ کا ایک طرح سے تتمہ ہے۔ اس میں جو مضامین آئے ہیں اس کی طرف چند اشارات کئے جاتے ہیں۔ آغاز کلام ہی میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس بات کی کھلی وضاحت فرمادی کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی باتوں پر تم لوگ آپس میں جو باتیں بنا رہے ہو یہ کیا حرکتیں ہیں؟ یہ نبیؐ کی دعوت اور آپ کا کلام کوئی نرالی اور نئی چیز نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی انسانوں کی ہدایت کا سامان فراہم کرنے کے لئے اسی طرح کی ہدایات دے کر اللہ نے پے در پے اپنے انبیاء علیہم السلام کو روانہ کرتا رہا اور یہ بات اچنبھے میں پڑنے کی ہرگز نہیں ہے؛ انکی اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے "کَذٰلِکَ" سے آیت کا آغاز کیا۔ یعنی یہ کلام جو تم سن رہے سراسر حکمت و برکت ہے اور یہ کوئی اچنبا نہیں ہے، کہ آسمان و زمین کے مالک کو معبود اور اس کو حاکم مان کر اس کی بندگی بجالائی جائے بلکہ، اچنبھے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کے بندے ہو کر اور اس کی خدائی میں رہتے ہوئے اس سے بغاوت کی جائے اور دوسرے کی خداوندی تسلیم کی جائے۔ (افسوس ہے تم پر) کہ تم لوگ توحید باری تعالیٰ پیش کرنے والی عظیم ہستی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تعرض کر رہے ہو جو حقیقی طور پر تمہارے ہمدرد ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کے ساتھ تم جو شرک کر رہے ہو یہ ایسا بڑا جرم ہے کہ آسمان پھٹ پڑے تو کچھ بعید نہیں آیت 8 یعنی تمہارے اس مشرکانہ اعمال اور تمہاری حماقت و جسارت پر فرشتے ہر وقت اس اندیشہ میں مبتلا ہیں کہ نامعلوم (تم مشرکوں پر) کب اللہ کا عذاب نازل ہو جائے۔ پھر آگے یہ بات واضح کر دی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے بدخواہ نہیں ہیں بلکہ نوع انسانی کے لیے رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ؛ کائنات کا تنہا فرماں روا ہے، انسانوں کا خالق، مالک اور کارساز حقیقی، و مشکل کشا فریادرس ہے، اس لئے وہی انسانوں کا حاکم بھی ہے اور اسی کا یہ حق ہے کہ نوع انسانی کو دین اور شریعت دے اور انسانی اختلافات کا فیصلہ کر کے بتائے کہ حق و ناحق کیا ہے۔ اِسی بنیاد پر اللہ تعالیٰ نے شروع دنیا سے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تک کے لئے ایک ہی دین مقرر کر دیا جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تشریف لائے سب کے سب اسی دین کے پیرو اور داعی رہے ہیں۔ دین اسلام کی یہ شان بیان کی گئی ہے کہ یہ اپنے ماننے والوں کو صرف اسلام میں داخل ہو کر، بیٹھ جانے کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اس کی تبلیغ کرنے صرف تبلیغ ہی نہیں بلکہ اسے دنیا میں قائم کرنے کی بات سمجھاتا ہے!!!۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام اس دین کی محض تبلیغ کرنے پر مبعوث نہیں فرمائے گئے بلکہ اس دین کو اللہ کی زمین پر قائم کرنے کی خدمت پر مامور کئے گئے تھے۔ نوع انسانی کا اصل دین صرف یہی تھا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرما رہے ہیں لیکن لوگوں نے اپنے انبیاء کے بعد خود پسندی، خودغرضی کو شامل کرتے ہوئے اپنے مفاد کی خاطر تفرقے پیدا کر لئے۔ اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تشریف لا چکے ہیں اُسی (اصل) دین کی اقامت آپؐ کا مقصود ہے۔ آیت کریمہ 13 شَرَعَ لَكُم مِنَ الدِّينِ.....أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ میں بہت ہی اہم بات یہ بتلائی گئی کہ دیکھو محمدؐ تمہیں جو باتیں بتلا رہے ہیں، جس دین کی طرف بلا رہے ہیں یہ کوئی تعجب میں پڑنے کی بات نہیں ہے بلکہ حضرت نوحؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ اور آخری نبی محمدؐ تک ایک ہی دین چلا آیا ہے جس پر چلنے کی تلقین سارے انسانوں کو کی جا رہی ہے لہذا خبردار ہو جاو، اس سے اعراض کر کے خسران آخرت میں نہ پڑو۔۔۔ ("اقامت دین" کی تعلیم و تلقین اور اسکی ذمہ داری کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بحیثیت خیر امت ہر ایمان والے پر لازم و ضروری ہے، جو آپؐ کو اپنا ہادی و رہنما بنا چکا ہو وہ اپنا نصب العین اقامت دین بنالے) اس سلسلہ میں فرمایا (ترجمانی) "اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوحؑ کو دیا تھا، اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جسکی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اس میں متفرق نہ ہو جاو۔" اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کے بجائے اگر تم اس کی ناشکری کرو گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرو گے تو یہ تمہاری نادانی ہے۔ اور یہ بات خوب یاد رکھو تمہاری اس مخالفت و حماقت کی خاطر میرے حبیبؐ اپنا کام چھوڑنے والے نہیں! (((أَقِيمُوا الدِّينَ))) کے سلسلہ میں ترجمان اسلام حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ یوں رقمطراز ہوے، "اس سے یہ امر واضح ہو گیا کہ تمام انبیاء کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ اس دین کو قائم کرو۔ لوگوں کی عملی زندگیوں میں اسے رائج کرو۔ تاکہ لوگوں کے اعمال اسی دین کے قالب میں ڈھل جائیں۔ صرف زبانی دعوت دینا اور اس دعوت کے محاسن کو بیان کرتے رہنا ہی انبیاء کا فریضہ نہ تھا، بلکہ انکی ذمہ داری یہ تھی کہ جہاں یہ نظامِ حیات رائج نہیں وہاں اسے رائج کیا جاے، اور یہ جہاں رائج ہے وہاں یہ اہتمام کیا جاے کہ یہ رواج پزیر رہے۔ ایسے عوامل اور محرکات سے اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے جو اس کو عملی زندگی سے بے دخل کرنے پر منتج ہوں۔ یہ نصب العین جو انبیاء و رسل کی عظیم البرکات زندگیوں کا نصب العین تھا، یہی نصب العین آج امت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوات واجمل السلیمات کے لیے من جانب اللہ مقرر کیا گیا ہے اور انہیں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے آراء و اہواء کا اتباع کر کے اپنی جمیعت کو انتشار کا شکار نہ بنادیں اور ایک امت کو متعدد فرقوں میں بانٹ کر بے وقار نہ کر دیں کیونکہ اگر انہوں نے اپنی وحدت و یکجہتی کو فرقہ بازی کی نظر کر دیا تو پھر اقامت دین کے فریضہ سے وعہدہ برآنہ ہو سکیں گے۔۔۔۔" (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم صفحہ 367 تا 368 حاشیہ 18) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ نے بھی اقامت دین کا مفہوم عام فہم انداز میں سمجھایا ہے جس کے کچھ اقتباس ملاحظہ فرمائے۔ "یہاں اسی بات کو پھر زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو پہلی آیت میں ارشاد ہوئی تھی۔ اس میں صاف صاف بتایا گیا ہے کہ محمد ﷺ کسی نئے مذہب کے بانی نہیں ہیں، نہ انبیاء میں سے کوئی اپنے کسی الگ مذہب کا بانی گزرا ہے، بلکہ اللہ کی طرف سے ایک ہی دین ہے جسے شروع سے تمام انبیاء پیش کرتے چلے آرہے ہیں، اور اسی کو محمد ﷺ بھی پیش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت نوحؑ کا نام لیا گیا ہے جو طوفان کے بعد موجودہ نسل انسانی کے اولین پیغمبر تھے، اس کے بعد نبی ﷺ کا ذکر کیا گیا ہے جو آخری نبی ہیں، پھر حضرت ابراہیمؑ کا نام لیا گیا ہے جنہیں اہل عرب اپنا پیشوا مانتے تھے، اور آخر میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کا ذکر کیا گیا ہے جن کی طرف یہودی اور عیسائی اپنے مذہب کو منسوب کرتے ہیں۔ اس سے مقصود یہ نہیں ہے کہ انہی پانچ انبیاء کو اس دین کی ہدایت کی گئی تھی۔ بلکہ اصل مقصد یہ بتانا ہے کہ دنیا میں جتنے انبیاء بھی آئے ہیں، سب ایک ہی دین لے کر آئے ہیں، اور نمونے کے طور پر ان پانچ جلیل القدر انبیاء کا نام لے دیا گیا ہے جن سے دنیا کو معروف ترین آسمانی شریعتیں ملی ہیں۔" "فرمایا کہ شَرَعَ لَکُمْ "مقرر کیا تمہارے لیے" شرع کے لغوی معنی راستہ بنانے کے ہیں، اور اصطلاحاً اس سے مراد طریقہ اور ضابطہ اور قاعدہ مقرر کرنا ہے۔ عربی زبان میں اسی اصطلاحی معنی کے لحاظ سے تشریع کا لفظ قانون سازی (Lagislation) کا، شرع اور شریعت کا لفظ قانون (Law) کا شارع کا لفظ واضع قانون (Law giver) کا ہم معنی سمجھا جاتا ہے۔ یہ تشریع خداوندی دراصل فطری اور منطقی نتیجہ ان اصولی حقائق کا جو قرآن میں جگہ جگہ بیان ہوئے ہیں کہ اللہ ہی کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے، اور وہی انسان کا حقیقی ولی ہے، اور انسانوں کے درمیان جس امر میں بھی اختلاف ہو اس کا فیصلہ کرنا اسی کا کام ہے۔ اب چونکہ اصولاً اللہ ہی مالک اور ولی اور حاکم ہے، اس لیے لامحالہ وہی اس کا حق رکھتا ہے کہ انسان کے لیے قانون و ضابطہ بنائے اور اسی کی یہ ذمہ داری ہے کہ انسانوں کو یہ قانون و ضابطہ دے۔ چنانچہ اپنی اس ذمہ داری کو اس نے یوں ادا کر دیا۔۔۔۔" "یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تشریع فرمائی ہے اس کی نوعیت آئین کی ہے لفظ "دین" کی جو تشریح ہم اس سے پہلے سورہ زُمر، حاشیہ نمبر 3 میں کر چکے ہیں وہ اگر نگاہ میں رہے تو یہ سمجھنے میں کوئی الجھن پیش نہیں آسکتی کہ دین کے معنی ہی کسی کی سیادت و حاکمیت تسلیم کر کے اس کے احکام کی اطاعت کرنے کے ہیں۔ اور جب یہ لفظ طریقے کے معنی میں بولا جاتا ہے تو اس سے مراد وہ طریقہ ہوتا ہے جسے آدمی واجب الاتباع اور جس کے مقرر کرنے والے کو مطاع مانے۔ اس بنا پر اللہ کے مقرر کیے ہوئے اس طریقے کو دین کی نوعیت رکھنے والی تشریع کہنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کی حیثیت محض سفارش (Recommendation) اور وعظ نصیحت کی نہیں ہے، بلکہ یہ بندوں کے لیے ان کے مالک کا واجب الاطاعت قانون ہے جس کی پیروی نہ کرنے کے معنی بغاوت کے ہیں اور جو شخص اس کی پیروی نہیں کرتا وہ دراصل اللہ کی سیادت و حاکمیت اور اپنی بندگی کا انکار کرتا ہے۔" "اب ہمارے سامنے دو سوالات آتے ہیں۔ ایک یہ کہ دین کو قائم کرنے سے مراد کیا ہے؟ دوسرے یہ کہ خود دین سے کیا مراد ہے جسے قائم کرنے اور پھر قائم رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟ ان دونوں باتوں کو بھی اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ قائم کرنے کا لفظ جب کسی مادی یا جسمانی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد بیٹھے کو اٹھانا ہوتا ہے، مثلاً کسی انسان یا جانور کو اٹھانا۔ یا پڑی ہوئی چیز کو کھڑا کرنا ہوتا ہے، جیسے بانس یا ستون کو قائم کرنا۔ یا کسی چیز کے بکھرے ہوئے اجزاء کو جمع کر کے بلند کرنا ہوتا ہے، جیسے کسی خالی زمین میں عمارت قائم کرنا لیکن جو چیزیں مادی نہیں بلکہ معنوی ہوتی ہیں ان کے لیے جب قائم کرنے کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے مراد اس چیز کی محض تبلیغ کرنا نہیں بلکہ اس پر کما حقہ عمل درآمد کرنا، اسے رواج دینا اور اسے عملاً نافذ کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے اپنی حکومت قائم کی تو اس کے معنی یہ نہیں ہوتے کہ اس نے اپنی حکومت کی طرف دعوت دی، بلکہ یہ ہوتے ہیں کہ اس نے ملک کے لوگوں کو اپنا مطیع کر لیا اور حکومت کے تمام شعبوں کی ایسی تنظیم کر دی کہ ملک کا سارا انتظام اس کے احکام کے مطابق چلنے لگا۔ اسی طرح جب ہم کہتے ہیں کہ ملک میں عدالتیں قائم ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ انصاف کرنے کے لیے منصف مقرر ہیں اور وہ مقدمات کی سماعت کر رہے ہیں اور فیصلے دے رہے ہیں، نہ یہ کہ عدل و انصاف کی خوبیاں خوب خوب بیان کی جا رہی ہیں اور لوگ ان کے قائل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح جب قرآن مجید میں حکم دیا جاتا ہے کہ نماز قائم کرو تو اس سے مراد نماز کی دعوت و تبلیغ نہیں ہوتی بلکہ یہ ہوتی ہے کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ نہ صرف خود ادا کرو بلکہ ایسا انتظام کرو کہ وہ اہل ایمان میں باقاعدگی کے ساتھ رائج ہو جائے۔ مسجدیں ہوں۔ جمعہ و جماعت کا اہتمام ہو۔ وقت کی پابندی کے ساتھ اذانیں دی جائیں۔ امام اور خطیب مقرر ہوں۔ اور لوگوں کو وقت پر مسجدوں میں آنے اور نماز ادا کرنے کی عادت پڑ جائے۔ اس تشریح کے بعد یہ بات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آسکتی کہ انبیاء (علیہم السلام) کو جب اس دین کے قائم کرنے اور قائم رکھنے کا حکم دیا گیا تو اس سے مراد صرف اتنی بات نہ تھی کہ وہ خود اس دین پر عمل کریں، اور اتنی بات بھی نہ تھی کہ وہ دوسروں میں اس کی تبلیغ کریں تا کہ لوگ اس کا برحق ہونا تسلیم کر لیں تو اس سے آگے قدم بڑھا کر پورا کا پورا دین ان میں عملاً رائج اور نافذ کیا جائے تا کہ اس کے مطابق عمل درآمد ہونے لگے اور ہوتا رہے۔ اس میں شک نہیں کہ دعوت و تبلیغ اس کام کا لازمی ابتدائی مرحلہ ہے جس کے بغیر دوسرا مرحلہ پیش نہیں آسکتا۔ لیکن ہر صاحب عقل آدمی خود دیکھ سکتا ہے کہ اس حکم میں دعوت و تبلیغ کو مقصود کی حیثیت نہیں دی گئی ہے، بلکہ دین قائم کرنے اور قائم رکھنے کو مقصود قرار دیا گیا ہے۔ دعوت و تبلیغ اس مقصد کے حصول کا ذریعہ ضرور ہے، مگر بجائے خود مقصد نہیں ہے، کجا کہ کوئی شخص اسے انبیاء کے مشن کا مقصد توحید قرار دے بیٹھے" "اب دوسرے سوال کو لیجیے۔ بعض لوگوں نے دیکھا کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ تمام انبیاء (علیہم السلام) کے درمیان مشترک ہے، اور شریعتیں ان سب کی مختلف رہی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجاً، اس لیے انہوں نے یہ رائے قائم کر لی کہ لامحالہ اس دین سے مراد شرعی احکام و ضوابط نہیں ہیں بلکہ صرف توحید و آخرت اور کتاب و نبوت کا ماننا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالانا ہے، یا حد سے حد اس میں وہ موٹے موٹے اخلاقی اصول شامل ہیں جو سب شریعتوں میں مشترک رہے ہیں۔ لیکن یہ ایک بڑی سطحی رائے ہے جو محض سرسری نگاہ سے دین کی وحدت اور شرائع کے اختلاف کو دیکھ کر قائم کر لی گئی ہے، اور یہ ایسی خطرناک رائے ہے کہ اگر اس کی اصلاح نہ کر دی جائے تو آگے بڑھ کر بات دین و شریعت کی اس تفریق تک جا پہنچے گی جس میں مبتلا ہو کر سینٹ پال نے دین بلا شریعت کا نظریہ پیش کیا اور سیّدنا مسیحؑ کی امت کو خراب کر دیا۔ اس لیے کہ جب شریعت دین سے الگ ایک چیز ہے، اور حکم صرف دین کو قائم کرنے کا ہے نہ کہ شریعت کو، تو لامحالہ مسلمان بھی عیسائیوں کی طرح شریعت کو غیر اہم اور اس کی اقامت کو غیر مقصود بالذات سمجھ کر نظر انداز کر دیں گے اور صرف ایمانیات اور موٹے موٹے اخلاقی اصولوں کے لے کر بیٹھ جائیں گے۔ اس طرح کے قیاسات سے دین کا مفہوم متعین کرنے کے بجائے آخر کیوں نہ ہم خود اللہ کی کتاب سے پوچھ لیں کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم یہاں دیا گیا ہے، آیا اس سے مراد صرف ایمانیات اور بڑے بڑے اخلاقی اصول ہی ہیں، یا شرعی احکام بھی۔" (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ 20 صفحہ 486 تا 488 487 اور 489) خلاصہ کلام یہ کہ، دین اسلام اور اس کی حقیقت اور اس کا واضح تصور سب کے سامنے رکھ دیا گیا۔ اب ایک طرف واضح تعلیمات پر مشتمل کتاب قرآن حکیم ہے، دوسری جانب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ہے۔ کتاب اللہ اور رسالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت جو صالح معاشرہ وجود میں آرہا ہے اس کی ایک جھلک تم خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی سیرت میں دیکھ سکتے ہو یعنی اس بات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں ہے کہ کتاب اللہ کی رہنمائی میں کیسے انسان ڈھل رہے ہیں...! کفار کو اخلاقی کمزوریوں کی طرف متوجہ کیا گیا جس کی بناء ان کے اندر ہدایت و رہنمائی سے منہ موڑنے کا مرض پرورش پا رہا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو جن طریقوں سے وحی پہنچاتا ہے اس کا بھی ذکر فرما دیا تا کہ کسی قسم کی کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

شیخ ابوبکر احمد: انڈین نرس کی پھانسی کی سزا پر عین وقت پر عملدرآمد معطل کروانے والے 'مفتی اعظم' کون ہیں؟

عمران قریشی

یمن میں حکام نے انڈین نرس نمیشا پریا کی سزائے موت پر عملدرآمد مؤخر کر دیا ہے اور اِس اہم پیش رفت کے تناظر میں انڈیا کے 'مفتی اعظم' 94 سالہ کانتھاپورم ابوبکر مسلیار (جنھیں عرف عام میں شیخ ابوبکر احمد کے نام سے جانا جاتا ہے) کا خصوصی تذکرہ ہو رہا ہے۔ نمیشا پریا کی تمام اپیلیں مسترد ہو چکی تھیں اور انھیں 16 جولائی (بدھ) کو سزائے موت دی جانی تھی تاہم عین وقت پر سزا پر عملدرآمد روک دیا گیا۔ نمیشا کو طلال عبدو مہدی نامی یمنی شہری کے قتل کا مجرم پایا گیا اور اسلامی قوانین کے تحت نمیشا کو سزائے موت سے بچانے کے لیے ضروری تھا کہ طلال مہدی کے اہلخانہ انھیں معاف کر دیں تاہم انھوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' نامی تنظیم اس انڈین نرس کو بچانے کی مہم چلا رہی ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ کیرالہ کے ایک انتہائی قابل احترام اور بااثر مسلم مذہبی رہنما گرینڈ مفتی ابوبکر مسلیار نے نمیشا پریا کیس کے بارے میں 'یمن کے کچھ شیخوں' سے بات کی۔ سپریم کورٹ کے سینیئر وکیل اور 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' کے رُکن سبھاش چندرا نے بی بی سی کو بتایا کہ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل کے اراکین نے مفتی اعظم سے ملاقات کی تھی جس کے بعد انھوں (ابوبکر) نے وہاں (یمن) کے کچھ بااثر شیخوں سے بات کی۔' سبھاش چندرا نے کہا کہ 'ہمیں بتایا گیا کہ اس کے بعد ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں مقتول شخص کے کچھ رشتہ داروں سمیت یمن کے بااثر لوگ شریک ہوئے۔' نمیشا پریا کو 16 جولائی کو پھانسی دی جانی تھی اور شیخ ابوبکر کی مداخلت کے بعد مقتول شخص کے خاندان کے ساتھ بات چیت کے عمل کو تیز کر دیا گیا۔

شیخ ابوبکر احمد کون ہے؟

شیخ ابوبکر احمد کو غیر رسمی طور پر انڈیا کے 'گرینڈ مفتی' کا خطاب دیا جاتا ہے۔ سُنی تصوف اور تعلیم کے میدان میں اُن کی خدمات کو سراہا جاتا ہے تاہم خواتین سے متعلق اُن کے بیانات کی کئی بار مذمت کی جا چکی ہے۔ کیرالہ یونیورسٹی میں اسلامی تاریخ کے پروفیسر اشرف کدکل نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ اپنے پیروکاروں کے لیے ایک مقدس شخصیت کی طرح ہیں۔ کچھ لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ ان میں جادوئی روحانی طاقتیں ہیں۔' اُن کے مطابق 'شیخ احمد کا تعلق بریلوی فرقے سے ہے۔ ایک صوفی کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے اُن کی تحسین کی تھی لیکن خواتین سے متعلق ان کے متنازع بیانات پر بارہا تنقید بھی کی گئی۔' ہم نے ثقافتی اور سیاسی تجزیہ کار شاہ جہاں مدپت سے پوچھا کہ شیخ احمد کتنی طاقتور شخصیت ہیں؟ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انڈیا میں اگر کوئی چندر سوامی کا مقابلہ کر سکتا ہے، تو وہ یہ آدمی ہے۔ وہ سیاسی اور سماجی طور پر بہت مضبوط ہیں۔۔۔' یاد رہے کہ چندر سوامی 90 کی دہائی میں انڈین سیاستدانوں میں کافی مقبولیت رکھتے تھے اور وہ اُس وقت کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ کے بہت قریب مانے جاتے تھے۔ بہت سے انڈین سیاستدان چندر سوامی کے آستانے پر حاضری دیتے تھے۔

شیخ ابوبکر احمد نے یمن میں کن

ائمہ کرام جمعہ کے خطبہ میں لوگوں کو ووٹر فارم کی خانہ پری پر خصوصی توجہ دلائیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پٹنہ : 17/جولائی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بہار کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے لئے جو گائیڈ لائن جاری کیا ہے ،حکمت ومصلحت کا تقاضا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے 25 جولائی 2025 تک رائے دہندگان اپنے فارم کی خانہ پری کرکے BLO کے پاس جمع کردیں ، یا براہ راست آن لائن فارم بھریں اور اس کا ثبوت محفوظ رکھیں ،اس سلسلہ میں ائمہ کرام جمعہ کے خطبہ میں اس پہلو پر لوگوں کو خصوصی توجہ دلائیں اور انہیں بیدار کریں ،انہوں نے کہا کہ جن ووٹرس کے نام 2003ء کے ووٹر لسٹ میں شامل ہیں انہیں صرف ووٹر لسٹ میں درج فارم کی فوٹو کاپی فارم کے ساتھ جمع کردینا کافی ہے ،جن کا نام 2003 کی فہرست میں شامل نہیں ہے ان کے لئے تین کیٹگیری بنائی گئی ہے ،یکم جولائی 1987ء سے پہلے پیدا ہونے والے افراد کو گیارہ دستاویزات میں سے کوئی ایک ثبوت دینا ہے ،یکم جولائی 1987ء سے 2/دسمبر 2004ء تک کے اشخاص کو گیارہ دستاویزات میں اپنا ایک دستاویز اور والدین میں سے کسی ایک کے دستاویزی ثبوت کے ساتھ جمع کرنے ہیں اور 2/دسمبر 2004ء کے بعد پیدا ہونے والے اصحاب کے لئے اپنے گیارہ دستاویزات میں سے ایک دستاویز کے ساتھ والدین کا بھی دستاویز دینا لازمی ہے ،الیکشن کمیشن نے گیارہ طرح کے دستاویزات میں سے کسی ایک کو قابل قبول تسلیم کیا (۱) سرکاری ملازمین کے لئے سرکاری شناختی کارڈ (۲) رہائشی سرٹیفکیٹ (۳) ذات کا سرٹیفکیٹ (۴) بزرگ پینشن کی منظوری کا خط (۵) پیدائش کا سرٹیفکیٹ (۶) پاسپورٹ (۷) تعلیمی سرٹیفکیٹ (۸) پردھان منتری آواس یوجنا کی منظوری کا خط (۹) زمین سے محروم افراد کو بہار حکومت کی طرف سے دیا گیا زمین کا پیپر (۱۰) 1987 سے پہلے حکومت کی طرف سے جاری کسی بھی شناختی کارڈ کا ہونا (۱۱) کم سے کم میٹرک سرٹیفکیٹ کا ہونا ۔جس زمرہ کے اشخاص کو ثبوت کے طور پر دستاویز داخل کرنا ہے انہیں مذکورہ کسی ایک کاغذ کا موجود ہونا کافی ہے ،الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق جو رائے دہندگان مخصوص دستاویزات کے ساتھ فارم جمع کرنے میں ناکام رہتے ہیں انہیں انتخابی فہرست سے حذف کردیا جائے گا ،اس لئے معاملہ کی حساسیت ونزاکت کو محسوس کرتے ہوئے جس قدر جلد ممکن ہوسکے کاغذات حاصل کرکے 25/جولائی تک اپنے فارم کو جمع کریں ،اور اپنے پر کئے گئے فارم کی جانچ کرلیں کہ آپ کا فارم کامیابی کے ساتھ اپ لوڈ ہوا ہے یا نہیں ۔قائم مقام ناظم صاحب نے ائمہ مساجد سے بھی اور سیاسی وسماجی تعلیم یافتہ اصحاب سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس کام میں عام لوگوں کی مدد کریں تاکہ ووٹر لسٹ سے کسی کا بھی نام حذف نہ ہو،انہوں نے یہ بھی کہا کہ عین ممکن ہے کہ یہی ووٹر آئی کارڈ آنے والے دنوں میں شہریت کے ثبوت کے لئے دلیل بھی ثابت ہوگی ،اسلئے اس سلسلہ میں ہرگز کوتاہی نہ برتیں ،امارت شرعیہ بہار ،اڈیشہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مستقل لوگوں کو توجہ دلارہے ہیں ،ضلع اور بلاک کی سطح پر نقباء امارت شرعیہ علماء و دانشور اور مخصلین ومعاونین کو ترغیب دے رہے ہیں کہ آپ حضرات ووٹر آئی کارڈ بنانے اور بنوانے میں عام لوگوں کی مدد کریں تاکہ کسی کا نام انتخابی فہرست میں چھوٹنے نہ پائے ،اور بہار کے ہر بلاک کے چند نوجوانوں کو امارت شرعیہ کی جانب سے زوم ایپ پر ٹریننگ بھی دی جارہی ہے ،اس کی دو نشستیں ہوچکی ہیں اور بھی نشستیں ہوں گی ،مرکزی دفتر امارت شرعیہ میں بھی افراد متعین ہیں جو آن لائن فارم بھر رہیں ،لوگ اس سے بھی فائدہ اٹھائیں ۔اب وقت بہت کم ہے ،اسلئے اس کام کو ایک تحریک کی شکل دی جائے اور جنگی پیمانے پر ووٹر فارم کی خانہ پری کی جائے ۔

سلطنت مغلیہ کی آخری ملکہ بیگم زینت محل کے یومِ وفات پر خراجِ تحسین: ایم ڈبلیو انصاری (آئی پی ایس)

1857 کی جنگ آزادی صرف ایک لڑائی نہ تھی، یہ ایک تہذیبی بحران کا نام تھا۔ اور اس بحران کی ایک خاموش، باوقار اور صابر نمائندہ تھیں بی بیگم زینت محل۔ بہادر شاہ ظفر کی شریکِ حیات، مگر محض ایک شاہی بیگم نہیں بی بلکہ تاریخ کے اوراق میں چھپتی ہوئی ایک ایسی آواز، جو آج بھی ہمیں بہت کچھ سکھاتی ہے۔ بیگم زینت محل 1823 میں دہلی میں پیدا ہوئیں، اور بادشاہ وقت بہادر شاہ ظفر کی زوجہ بنیں۔ ان کی سیاسی بصیرت نے اُنہیں محض ایک عام خاتون نہیں رہنے دیا۔ اُنہوں نے اپنے بیٹے مرزا جواں بخت کو ولی عہد بنانے کی کوشش کی، جو شاہی خاندان کے اندرونی خلفشار کا باعث بنی، مگر یہ بھی سیاست کا ایک حصہ تھا بی اور وہ سیاست محبت، مصلحت اور مفاہمت کی سیاست تھی، نہ کہ نفرت اور انتقام کی۔ 1857 کے بعد جب پورا دہلی خاکستر ہوا، بہادر شاہ ظفر کی سلطنت ختم ہوئی، زینت محل کو بھی انگریزوں کے ہاتھوں رنگون (برما) جلاوطن ہونا پڑا۔ وہیں اُنہوں نے 17 جولائی 1886 کو وفات پائی۔ ان کے یوم وفات پر آج بھی یہ سوال گونجتا ہے کہ کیا ان کی قربانی بس تاریخ کی کتابوں میں دفن ہوگئی؟ یا آج بھی اس کا کوئی عکس زندہ ہے؟ آج بھی بیشمار زینت محل ہمارے آس پاس موجود ہیں جن کی فکر ہم سب کو کرنا ہے۔ تعلیم سے محروم، وقار سے محروم، سیاسی نمائندگی سے محروم۔ ان کی اعلیٰ تعلیم وتربیت کیسے ممکن ہو اس کی جدوجہد کرنا ہی بیگم زینت محل کی خدمات کا اعتراف ہوگا۔ آج بھی ہمیں اپنی بیٹیوں کو وہ مقام دینے کی ضرورت ہے جو زینت محل نے اپنے بیٹے کے لیے چاہا تھا۔ اقتدار نہیں، عزت اور سلامتی۔۔ اگر بات کریں بہادر شاہ ظفر کی تو ان کے آخری ایّام محض ایک زوال پذیر سلطنت کا انجام نہیں، بلکہ ایک ایسی شخصیت کا امتحان تھے جو شکست کے باوجود اپنے وقار، شاعری اور صوفیانہ مزاج کے ساتھ زندہ رہے۔ جب لال قلعہ کی دیواریں خاموش ہوگئیں، جب دربار اجڑ گیا، تو ظفر نے اپنی تنہائی کو قلم کا سہارا دے کر امر کر دیا۔ رنگون کی جلاوطنی اُن کے جسم کے لیے قید تھی، مگر اُن کا کلام لازوال بن گیا۔ اُن کے اشعار، جن میں ''دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں'' جیسا نوحہ بھی شامل ہے، آج بھی ہر حساس دل کو چھو لیتے ہیں۔ بیگم زینت محل نے اس دکھ کو صرف بیوی بن کر نہیں، بلکہ تہذیب کی آخری امین بن کر جھیلا۔ وہ ایک ایسی شاہی خاتون تھیں، جنہوں نے محلوں سے کوٹھڑیوں تک کا سفر خاموشی، صبر اور غیرت کے ساتھ طے کیا بغیر کسی شکوہ شکایت کے۔ زینت محل کا کردار ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ سیاست صرف کرسی کا نام نہیں۔ اُن کی وفا، اُن کا ضبط، اُن کی خاموش مزاحمت ہمیں بتاتی ہے کہ سیاست میں محبت اور اصول بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ آج کی سیاست نفرت کی بنیاد پر ووٹ مانگتی ہے، زینت محل کی سیاست قربانی اور وقار کی بنیاد پر کھڑی تھی۔ یہ پیغام آج کے ہر سیاسی کارکن، لیڈر، اور ووٹر کو یاد رکھنا چاہیے۔ بیگم زینت محل کے یوم وفات پر صرف ان کو یاد کرلینا کافی نہیں۔ ہمیں اُن کی زندگی سے سبق حاصل کرتے ہوئے خود سے سوال پوچھنا چاہئے کہ کیا ہماری تہذیب آج محفوظ ہے؟ کیا ہماری خواتین بااختیار ہیں؟ کیا معاشرے کے پسماندہ طبقات بھی اپنے بنیادی حقوق پا رہے ہیں؟ کیا ہم آج بھی طاقت کے سامنے سر جھکا کر انصاف کی قربانی دے رہے ہیں؟ بیگم زینت محل کا ذکر، ایک شخصیت کی موت نہیں، بلکہ ایک سوال ہے جو ہر باضمیر انسان سے پوچھتا ہے: ''جب دلوں پر زوال آجائے، تو کیا محل باقی رہتے ہیں؟''

الفاظ

میری تحریر جب اخبارات کی زینت بنتی ہے تو قارئین سوال کرتے ہیں اتنے دل میں اترنے والے الفاظ کہاں سے دماغ میں آتے ہیں؟ میں کہتی ہوں الفاظ کتنے ہی خوبصورت کیوں نہ ہو انسانی احساس کی حقیقی ترجمانی کرنے سے قاصر ہیں، انسانی احساس کا بہترین ترجمان انسانی رویے ہیں، رویے خوبصورت نہ ہوں تو الفاظ بھی اپنی خوبصورتی کھو بیٹھتے ہیں، ہم سب سوشل میڈیا پر اجنبی ہیں، ہمارے لکھے ہوئے الفاظ اور ہماری تحریریں ہی ہماری تربیت اور ذہنیت کی عکاسی کرتی ہیں۔

ڈاکٹر ممتاز خان
مجگاؤں ممبئی۔10

تنظیم علماء اہل سنت بھیونڈی کی کامیاب نشست کا انعقاد

15 سو سالہ جشن عید میلاد النبی کی تیاریوں میں امت مسلمہ جوش خروش کے ساتھ خدمت خلق کو ترجیح دیں۔ تنظیم علمائے اہل سنت

بھیونڈی: 17/جولائی (شارف انصاری):- حضرت مولانا یوسف رضا قادری مدنی کی دعوت پر شملہ ڈھابہ، پر بھیونڈی کے علماء و دانشوروں کی ایک اہم نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست میں حال ہی میں پرانت آفیسر کو پیش دیے گئے ''اودے پور فائلز فلم'' کے خلاف میمورینڈم پر آئندہ ممکنہ قانونی کارروائی کے پہلوؤں پر غور وخوض کیا گیا، اور تمام علماء نے اپنی رائے پیش کیں۔ ساتھ ہی آئندہ ماہ ربیع النور میں جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر 1500 سال کی تکمیل پر اس عظیم موقع کو پرجوش اور بیداری کے پیغام کے ساتھ منانے کے لیے مختلف تجاویز بھی پیش کی گئیں۔ مولانا شمشاد نوری صاحب نے تمام علماء سے گذارش کی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں عوام کو پیغام دیں کہ عید میلاد النبی ﷺ کی نسبت سے اور ہمارے آقا ﷺ کے صدقے میں بھیونڈی ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں مسلمان فلاحی وخیر کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ عوام میں کھانا تقسیم کریں، طبی کیمپ لگائیں، ضرورت مندوں کی مدد کریں، اور زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات کریں۔ ممبرا سے تشریف لائے معزز مہمانان جناب انوار الحق صاحب اور حضرت علامہ مولانا صغیر برکاتی صاحب نے مشورہ دیا کہ تمام علماء باہمی اتحاد واتفاق سے کام کریں، اگر کسی سے کوئی لغزش ہوجائے تو اسے درگزر کریں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔ قاضی شہر بھیونڈی، مفتی مبشر رضا ازہر مصباحی نے فرمایا کہ اسلام پوری انسانیت کا مذہب ہے۔ جس طرح وہ مسلمانوں کے حقوق کی تعلیم دیتا ہے، اسی طرح غیر مسلموں کے ساتھ حسنِ سلوک اور ان کے حقوق کی بھی تلقین کرتا ہے۔ آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے، اس لیے مدد یا خیرات کرتے وقت کسی کا مذہب نہ دیکھیں بلکہ اگر کوئی غیر مسلم مدد مانگے تو اس کی بھی مدد کریں تاکہ بھائی چارگی کو فروغ حاصل ہو۔ نشست کا اختتام مفتی صاحب قبلہ کی دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ اس پروگرام میں شریک علماء ومعززین مفتی مبشر رضا، مولانا شمشاد نوری، مولانا شہنواز، مولانا رفیق عالم، مفتی عمر، مولانا فہیم الاسلام، مولانا عمران، مولانا نثار القادری، مولانا حسیب انصاری، مولانا مخدوم، مولانا سعید انور، مولانا محمد علی فیضی، مولانا کبیر الدین، مولانا مہتاب عالم، مولانا علی حسین ہدوی، مولانا سنجر القادری، مولانا معراج تنیفی، مولانا معظم رضا، مولانا راحت حسین، مولانا زین الدین، قاری محمد رضا، مولانا محمد رضا سر، نسیم رضا، اعجاز شیخ، حاجی مزمل، عبدالصمد انصاری، اقدس ناچن، زاہد مختار، مختار مومن، علی مومن و دیگر علماء، اراکین ودانشوران شریک رہے۔

طلبا کی زبانی، نقشوں کی کہانی اقراء اردو ہائی اسکول سالار نگر میں اختراعی سرگرمی، جغرافیہ کی نئی جہت

جلگاؤں : 17/جولائی (عقیل خان بیاولی) اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام اقراء اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج، سالار نگر میں علمِ جغرافیہ سے دلچسپی کو فروغ دینے کے لیے ایک منفرد اور اختراعی سرگرمی ''نقشوں کی کہانی، طلبا کی زبانی'' کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل ڈاکٹر ہارون بشیر نے کی، جبکہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر عرفان بشیر شیخ (ایچ او ڈی، جغرافیہ، تھیم کالج جلگاؤں) موجود رہے۔ اس اختراعی سرگرمی کا مقصد طلبا میں علم جغرافیہ مضمون کی تفہیم، دلچسپی اور اس میں نمایاں کارکردگی کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کی کنوینر معلمہ نفیس شیخ اسمٰعیل نے سرگرمی کو اس انداز میں ترتیب دیا کہ جماعت نہم ودہم کے طلبا کو ملک کی تمام ریاستیں تفویض کی گئیں، جن میں ہر طالب علم نے ایک ریاست کو منتخب کرکے اس کے اہم جغرافیائی، تاریخی اور ثقافتی نکات پر تفصیلی معلومات پیش کیں۔ طلبا نے ریاستوں کے ہاتھ سے تیار کردہ نقشے بھی پیش کیے، جن میں صدر مقام، اہم مقامات اور خصوصیات کو وضاحت سے بیان کیا گیا۔ ڈاکٹر عرفان بشیر نے طلبا سے ریاستوں کے متعلق معلومات حاصل کیں اور ان کی تیاری وپیشکش کو سراہتے ہوئے کہا'' مجھے بے حد مسرت ہوئی کہ پہلی مرتبہ اس نوعیت کی سرگرمی اسکول سطح پر منعقد کی گئی ہے، جس سے نہ صرف طلبا کا اعتماد بڑھا ہے بلکہ ان کی علمی وسعت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔'' پرنسپل ڈاکٹر ہارون بشیر نے کہا'' اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف علم کو جاذبِ نظر بناتی ہیں بلکہ مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے بھی مفید ثابت ہوتی ہیں، جہاں جغرافیہ سے متعلق سوالات عام ہیں۔'' انہوں نے معلمہ نفیس شیخ اور تمام طلبا کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ کرام ریاض احمد شاہ، خان فرحت تبسم مبین، ڈاکٹر انیس الدین شیخ علاؤ الدین، سید سیف علی، مذکر احمد، رمیز شیخ احمد، میر نور اقبال بھی موجود تھے، جنہوں نے طلبا کی محنت اور تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا۔

ممبئی ناسک ہائی وے کی خستہ حالی کے خلاف شیوسینا اور ایم این ایس سڑک پر اتریں

پڑگھاٹول پلازہ پر مشترکہ طور پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا

بھیونڈی: 17/جولائی (شارف انصاری):- ممبئی-ناسک ہائی وے کے پڑگھا علاقے میں کئی سروس روڈ گڈھوں سے بھری ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے مقامی عوام میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔ ان دیہات کی طرف جانے والی کئی سروس روڈز اور سب وے ہر سال بند کردی جاتی ہیں۔ اسی کے خلاف شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے گروپ) اور مہاراشٹرا نونرمان سینا نے مشترکہ طور پر پڑگھا ٹول پلازہ پر زوردار احتجاج کیا۔ مظاہرین کی موجودگی سے خوفزدہ ہوکر صبح سے ہی ٹول وصولی روک دی گئی تھی ۔ شیوسینا کے نائب ضلع سربراہ پراکاش بھوئیر اور ایم این ایس کے لوک سبھا صدر شیلش بڈوی نے پنچکروس (پنچکرشی) کے عوام سے اس احتجاج میں شرکت کی اپیل کی تھی۔ جمعرات کو منعقدہ اس احتجاجی مظاہرے میں شیوسینا کی ڈپٹی لیڈر جیوتی ٹھاکرے، وشواس تھالے، لوک سبھا رابطہ پرمکھ سایناتھ تارے، ضلع صدر کندن پاٹل، تعلقہ صدر کرسن ٹھاکرے، مہادیو گھاٹل اور ایم این ایس کے ریاستی نائب صدر ڈی کے ماتھرے، شیلش بڈوی، مدن پاٹل، تعلقہ صدر وکاس جادھو اور پڑگھا گرام پنچایت کے سرپنچ رویندر وش شامل تھے۔ مظاہرین نے تحصیلدار ابھجیت کھولے، پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ راہول جھالٹے، نیشنل ہائی وے پراجیکٹ ڈائریکٹر شری کانت ٹھگے اور محکمہ تعمیرات عامہ کے انجینئر قریشی کو اپنی مطالبات پر مشتمل تحریری یادداشت پیش کی۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ سروس روڈ، انڈر پاس اور دیگر اہم مسائل کی مرمت کے لیے ہائی وے انتظامیہ سے بار بار درخواستیں کی گئیں، لیکن آج تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ پڑگھا-امانے-کلواں روڈ بھی گڈھوں سے بھرا ہوا ہے۔ پڑگھا ٹول پلازہ کے دونوں اطراف کی سروس روڈز پر بنے گڈھوں کو فوری طور پر بھر کر مرمت کی جائے، اور پڑگھا شہر کے دونوں طرف کے کراسنگ پر اسپیڈ بریکرز لگائے جائیں۔ پڑگھا سے بھدانے گاؤں جانے والے انڈر پاس کے گڈھوں کو مستقل طور پر بھر کر فوری مرمت کی جائے اور اس انڈر پاس میں مسلسل جمع ہونے والے پانی کے نکاس کے لیے بھی ایک منصوبہ بنایا جائے۔ شیریکر پاڑا گاؤں جانے والے راستے پر ایک نیا انڈر پاس تعمیر کیا جائے۔ مظاہرین نے تلولی ناکہ پر بھی جلد از جلد انڈر پاس اور فلائی اوور کی تعمیر، اور سروس روڈ کو چوڑا کرنے کا مطالبہ کیا۔ متعلقہ افسران نے مظاہرین کو یقین دہانی کرائی کہ ضلع کلکٹر آفس میں فوری طور پر ایک میٹنگ بلائی جائے گی اور ان مسائل کے حل کے لیے وقت بند پروگرام لاگو کیا جائے گا۔

ممبئی داعش معاملہ ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت سپریم کورٹ آف انڈیا نے سماعت کے لیئے منظور کی جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

نئی دہلی 17 / جولائی: ممنوع تنظیم داعش کے توسط سے ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کا مبینہ منصوبہ بنانے کے الزامات کے تحت گرفتار اللہ رکھا ابوبکر منصوری نامی ملزم کی ضمانت عرضداشت کو سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ نے سماعت کے لیئے منظور کرتے ہوئے استغاثہ کو چار ہفتوں کے اندر ضمانت عرضداشت پر اعتراض داخل کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس ایم ایم سندریس اور جسٹس این کے سنگھ نے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کے دلائل کی سماعت کے بعد ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت کو سماعت کے لیئے قبول کرلیا۔ ملزم اللہ رکھا نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے سپریم کورٹ آف انڈیا میں داخل کی ہے جس پر گذشتہ کل سماعت عمل میں آئی۔ ملزم اللہ رکھا کی ضمانت عرضداشت ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے داخل کی جبکہ دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کی معانت ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ مجاہد احمد و دیگر نے کی۔ دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ ملزم گذشتہ تقریباً سات سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے نیز ملزم کے خلاف جاری مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر سے ملزم کو آئین ہند میں دیئے گئے حقوق بالخصوص اسپیڈی ٹرائل کی خلاف ورزی ہورہی ہے لہذا ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملزم کے خلاف لگائے گئے سنگین الزامات کا ثابت ہونا باقی ہے نیز یکسانیت اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کو منظور کیا جائے، انہوں نے عدالت مزید بتایا کہ 85 / سرکاری گواہان میں سے ابتک صرف 31 / ہی گواہان کی گواہی مکمل ہو پائی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ نے دو رکنی بینچ کو مزید بتایا کہ ملزم اللہ رکھا کے ساتھ مقدمہ کا سامنا کررہے فیصل مرزا کی ضمانت عرضداشت کو گذشتہ سال بامبے ہائی کورٹ نے منظور کی تھی۔ فیصل مرزا کے خلاف اللہ رکھا سے زیادہ الزامات این آئی اے نے عائد کیئے ہیں لیکن اس کے باوجود مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر اس کی ضمانت عرضداشت منظور ہوئی تھی لہذا عرض گذار اللہ رکھا کو بھی یکسانیت کی بنیاد پر ضمانت پر رہا کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ بامبے ہائی کورٹ نے ملزم کی ضمانت عرضداشت محض اس لیئے خارج کردی کہ ملزم کے خلاف سنگین الزامات ہیں جبکہ ہائی کورٹ نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے اس فیصلے کو نظر انداز کردیا جس میں سپریم کورٹ نے دیگر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی تصدیق کردی تھی۔ ملزم فیصل مرزا کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت کو این آئی اے نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا جہاں انہیں مایوسی ہاتھ لگی۔ واضح رہے کہ سات سال قبل تحقیقاتی دستوں نے ملزمین فیصل مرزا ور اللہ رکھا کو داعش کے ہم خیال اور ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دینے کا منصوبہ بنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں گرفتار کیا تھا، ملزمین کے مقدمہ کی سماعت ممبئی سیشن عدالت میں قائم خصوصی این آئی اے عدالت میں چل رہی ہے، سرکاری گواہان کے بیانات کا اندراج کیا جارہا ہے۔ ملزم اللہ رکھا کی جیل سے رہائی کے لیئے اس سے قبل بھی سپریم کورٹ آف انڈیا میں درخواست داخل کی گئی تھی لیکن عدالت نے اس وقت ضمانت پر رہا کرنے کی بجائے ٹرائل کورٹ کو مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل کیئے جانے کا حکم دیا تھا لیکن سپریم کورٹ کا حکم ہونے کے باوجود ٹرائل کورٹ ابتک مقدمہ کی سماعت مکمل نہیں کرسکی ہے لہذا سپریم کورٹ سے ایک بار پھر ملزم کی ضمانت پر رہائی کی درخواست کی گئی ہے۔ ماضی میں ملزم اللہ رکھا کی پانچ مرتبہ ضمانت مسترد ہوچکی ہے، دو دو مرتبہ ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ سے اور ایک مرتبہ سپریم کورٹ آف انڈیا سے۔

دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم میں مہارت پیدا کرنا وقت کی ضرورت: قاری امتیاز احمد

لکھنؤ: 17/جولائی (پریس ریلیز): مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے ناظم ومہتمم قاری امتیاز احمد پرتاگڑھی کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اتفاق رائے سے یہ بات طے پائی گئی کہ طلباء کے اندر عصری تعلیم میں دلچسپی بڑھانے اور اس فن سے واقف کرانے کے لئے ہر ماہ مختلف عنوانات پر ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ مثلاً آئین ہند، اقلیتوں کے حقوق، تاریخ ہند قبل عیسیٰ علیہ السلام و بعدہٗ، سائنس اور قرآن، نباتات اور قرآن، کائناتی نظام اور قرآن، موجودہ دور میں شیئر مارکیٹ کی اہمیت اور اسلام کا عالمی نظام تجارت اور متعدد موضوعات پر اس فن کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی اور ان کے محاضرے ہوں گے۔ قاری امتیاز احمد پرتاگڑھی نے کہا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری علوم میں مہارت حاصل کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دینی مدارس میں پڑھنے والے طلباء کو صرف مذہبی علوم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں جدید سائنسی، تکنیکی اور دیگر عصری علوم میں بھی تعلیم دی جائے۔ اس سے وہ نہ صرف اپنے مذہبی فرائض کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے بلکہ معاشرے میں بھی ایک فعال اور کارآمد شہری کے طور پر کردار ادا کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عربی، انگریزی، اردو، ہندی زبانوں کے ساتھ علاقائی زبانوں میں دسترس ومہارت رکھنے والے بھی پیدا ہوتے رہتے تو ہم تعلیمی، معاشی اور سیاسی میدانوں میں دیگر قوموں سے پیچھے نہیں رہتے آج ہندوستان کے مسلمان ہر محاذ پر پسماندگی کے شکار ہیں۔ میری کوشش ہے کہ ہمارے بچے اس ورکشاپ کے ذریعہ اقلیتوں کے حقوق دور حاضر کے تقاضے سے واقف ہوں۔ قاری امتیاز احمد پرتاگڑھی نے کہا کہ وہ مظاہرہ قرأت جو سالوں تک بیادگار شیخ المشائخ عارف باللہ شاہ محمد احمد پرتاگڑھیؒ بحسن وخوبی بانی مدرسہ رئیس القراء قاری مشتاق احمد پرتاگڑھیؒ منعقد کراتے رہے لیکن ادھر چند سالوں سے نہیں ہوسکا ہے۔ اس سال اس کو بھی شروع کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں شعبۂ حفظ، شعبۂ قرأت، شعبہ عربی کی تعلیم کے علاوہ طلباء کو عصری تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے انگریزی، سائنس، ریاضی، ہندی اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ''انجمن اصلاح اللسان'' کے زیر اہتمام باضابطہ صحافت کا ایک شعبہ بھی قائم کیا گیا ہے جس میں مدرسہ کے طلباء انگریزی ہندی، اردو اور عربی زبان میں اپنے مضامین لکھتے ہیں، زبان میں مہارت کے لئے ہر جمعرات کو صبح النادی العربی کا پروگرام درجوں میں اور مغرب بعد اردو، انگریزی اور ہندی تقریر کا پروگرام مسجد میں منعقد ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ہر ماہ کے آخر میں ''النادی العربی'' کا ماہانہ اجتماعی پروگرام منعقد ہوتا ہے جس میں طلباء ذوق وشوق سے حصہ لے کر اپنی صلاحیت کو نکھارتے ہیں۔ اس میٹنگ قاری عمران احمد رحمانی، قاری نثار احمد، مفتی شمس الدین ندوی، (موجودہ پرنسپل) ماسٹر جاوید صدیقی، مولانا افضل حسین ندوی، مولانا امتیاز احمد لاری ندوی، مولانا رحمت اللہ ندوی، مولانا ساجد حسین ندوی، مولانا حلیم قاسمی، مولانا ساجد علی ندوی اور محمد اظہر الاسلام ندوی موجود تھے۔

ضلع باغپت کے مدرسہ اسلامیہ عربیہ (ٹانڈہ) میں تحفظ دین ختم نبوت میڈیا کے زیر اہتمام ختم نبوت کوئز کا انعقاد

عقیدۂ ختم نبوت کا پیغام عام کرنا ہی ہمارا اوّلین مقصد، تحفظ دین ختم نبوت میڈیا عقائد پر محنت کررہا ہے: مولانا محمد الیاس قاسمی

باغپت : 17/جولائی: تفصیلات کے مطابق مؤرخہ 17 جولائی بروز جمعرات صبح گیارہ بجے ضلع باغپت کے مدرسہ اسلامیہ عربیہ (ٹانڈہ) میں تحفظ دین ختم نبوت میڈیا کے ڈائریکٹر قاری ضیاء الرحمن فاروقی کی نگرانی میں چلنے ختم نبوت کوئز کے سلسلے کا آغاز ہوا، گزشتہ کئی سالوں سے ختم نبوت کوئز کا سلسلہ ملک بھر میں جاری ہے، جس میں ابھی تک الحمدللہ تین لاکھ سے زائد طلباء وطالبات شرکت کرچکے ہیں، اس سلسلہ کو مزید منظم اور مضبوط کرنے کی غرض سے ضلع باغپت میں ختم نبوت کوئز کے پہلے مرحلے کا آغاز ہوچکا ہے، جو 50 سوال جواب پر مشتمل ہے باغپت ضلع میں واقع ٹانڈہ گاؤں کی قدیم مشہور ومعروف درسگاہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ ساکن ٹانڈہ میں تحفظ دین ختمِ نبوت کے صوبائی صدر مولانا سہیل اختر رحیمی کی درخواست پر ختم نبوت کوئز کے مرحلۂ اول کا آغاز کیا گیا جس میں ادارے کے طلباء وطالبات کو کتابچے تقسیم کئے گئے نیز ختم نبوت کوئز کے اغراض ومقاصد سے طلباء وطالبات کو آگاہ کیا گیا ادارے کے مہتمم مولانا محمد الیاس قاسمی نے ختم نبوت کوئز کے متعلق طلبہ و طالبات کو تفصیلی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت پر ایمان لائے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہوسکتی، ہمیں اگر ایمان مکمل رکھنا ہے تو ختم نبوت پر ایمان رکھنا ہی ہوگا کیونکہ آقائے نامدار سرکار دو عالم ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ کا لایا ہوا دین آخری دین ہے اور اب اسی دین پر ہمیشہ قائم رہنا ہے اسی لئے ختم نبوت کے پیغام کو ہر حال میں عام کرنا ہے تاکہ کم علم والے مسلم نوجوان آئے دن ابھرنے والے فتنوں سے اپنا ایمان محفوظ رکھ سکیں اور ہمارا مقصد ہی اپنے نوجوانوں کے ایمان کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے چنانچہ اس سلسلے میں ادارہ تحفظ دین ختم نبوت میڈیا جس نہج پر اپن

قلبی امراض میں مبتلا 95 بچوں کی ٹو ڈی ایکو جانچ مکمل

24 بچے جلد ممبئی میں دل کے مفت آپریشن کے لیے منتخب

ناندیڑ، 17 جولائی: (ورق تازہ نیوز) قومی اطفال صحت پروگرام کے تحت ناندیڑ ضلع اسپتال میں حال ہی میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں قلبی امراض سے متاثر 95 بچوں کی ٹو ڈی ایکو (2D Echo) جانچ کی گئی۔ یہ کیمپ ضلع کلکٹر راہول کردیلے اور ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر میگھنا کاولی کی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ ان جانچوں کے بعد، 24 بچوں کو دل کے مفت آپریشن کے لیے اہل قرار دیا گیا ہے، جن کا علاج اگست ماہ میں بالاجی اسپتال، ممبئی میں کیا جائے گا۔ یہ جانچ ضلع سرجن ڈاکٹر سنجے پیرے، اضافی ضلع سرجن ڈاکٹر چندر شیکھر اپنکیری، اور ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر راجابھاؤ بٹے کی قیادت میں کی گئی۔ مذکورہ جانچ ممبئی کے بالاجی اسپتال کی بچوں کی ماہر امراض قلب ڈاکٹر جیشری مشرا اور اسپتال کے مینیجر پرتیک مشرا کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ ریاست میں اسکول ہیلتھ چیک اپ پروگرام کے کامیاب نفاذ، غذائی قلت کے سنگین مسئلہ، اور بچوں کی اموات کی شرح میں کمی لانے کے پیش نظر قومی اطفال صحت پروگرام (RBSK) نافذ کیا گیا ہے۔ اسی کے تحت ناندیڑ ضلع میں 45 صحت ٹیموں کے ذریعے سال میں دو بار آنگن واڑی اور ایک بار اسکول کے بچوں کی باقاعدہ طبی جانچ کی جاتی ہے۔ 0 سے 18 سال تک کی عمر کے بچوں کی 4 D یعنی پیدائشی نقائص، غذائیت کی کمی، جسمانی و ذہنی تاخیر، اور بیماریوں کی شناخت و علاج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قلبی امراض، آنکھوں کے امراض، اور مرگی جیسے مسائل کے لیے خصوصی کیمپ منعقد کیے جاتے ہیں، جن کے ذریعے علاج اور دوا فراہم کی جاتی ہے۔ اس پروگرام سے ضلع کے متعدد بچوں کو فائدہ ہوا ہے، جن میں کئی بچوں کی دل کی سرجری اور دیگر آپریشن بھی کیے گئے ہیں۔ آنگن واڑی سطح پر طبی جانچ کے دوران اگر کسی بچے میں غذائی قلت پائی جائے تو ان کا علاج خواتین اسپتال شنکر کے نیوٹریشن ریہیبلیٹیشن سنٹر میں کیا جاتا ہے، جہاں والدین کو بھی مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اسی طرح، ضلع کے ڈی آئی ای سی (DEIC) مرکز کے تحت 0 سے 6 سال تک کے بچوں میں اگر پیدائشی امراض، جسمانی کمزوری یا نشو و نما میں کمی پائی جائے تو ان کا بروقت آپریشن یا دوا سے علاج ممکن ہوتا ہے، جس سے وہ مستقبل کے پیچیدہ امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس کیمپ کی کامیابی میں RBSK ضلع کوآرڈینیٹر انیل کامبلے، DEIC منیجر وٹھل تاوڈے، اور دیگر میڈیکل افسران و عملے نے اہم کردار ادا کیا۔

ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047 کے سروے میں عوام سے بھرپور شمولیت کی اپیل

اپنی تجاویز آن لائن درج کریں

ناندیڑ، 17 جولائی: (ورق تازہ نیوز) حکومتِ ہند کے "ترقی یافتہ بھارت–"2047 ویژن پروگرام کے تحت، مہاراشٹر حکومت نے بھی ایک بلند نظریاتی منصوبہ "ترقی یافتہ مہاراشٹر–"2047 کے عنوان سے شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور مختلف محکموں کے وزراء کی قیادت میں ریاست بھر کے تمام اضلاع میں عوامی مشاورتی اجلاس منعقد کیے جائیں گے، تاکہ عام شہریوں کی رائے، ضروریات اور توقعات کی بنیاد پر ایک جامع ویژن ڈاکیومنٹ تیار کیا جاسکے۔ اس ضمن میں ناندیڑ ضلع کے تمام شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی رائے اور تجاویز آن لائن درج کریں۔ اس کے لیے درج ذیل لنک فراہم کیا گیا ہے: https://wa.link/o93s9m۔ یہ اپیل ضلع کھیل افسر جے کمار یمبھرے کی جانب سے کی گئی ہے۔ ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047 کے لیے وژن ڈاکیومنٹ کی تیاری کے سلسلے میں منصوبہ بندی محکمہ نے 2 جون 2025 کو سرکاری احکامات جاری کیے تھے۔ اس کے تحت 6 مئی سے 2 اکتوبر 2025 تک 150 دنوں پر مشتمل ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اس تصور کے تحت پوری ریاست کے لیے ایک مربوط اور ہمہ جہت ویژن ڈاکیومنٹ تیار کیا جارہا ہے۔ اس مہم کے تحت زراعت و متعلقہ شعبے، صنعت و خدمات، سماجی، اقتصادی، تعلیمی، انتظامی، اور ماحولیاتی میدانوں میں مختلف مطالعاتی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، جو مخصوص موضوعات پر تفصیل سے غور و فکر کرکے سفارشات پیش کریں گی۔ ضلع کھیل افسر جے کمار یمبھرے نے اپنے ایک پریس بیان کے ذریعے یہ معلومات فراہم کی اور عوام سے گزارش کی ہے کہ وہ آگے آکر ریاست کے مستقبل کی تشکیل میں اپنا کردار ادا کریں۔

اجیت دادا پوار کی سالگرہ ریاست بھر میں 'عوامی اعتماد ہفتہ' کے طور پر منائی جائے گی: سنیل تٹکرے

ممبئی، 17 جولائی۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کی سالگرہ کے موقع پر 22 جولائی سے 30 جولائی تک ریاست بھر میں 'عوامی اعتماد ہفتہ' منایا جائے گا۔ اس بات کی اطلاع پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے آج ایک پریس کانفرنس میں دی۔ سنیل تٹکرے کے مطابق اس ہفتہ کے دوران ریاست کے ہر تعلقہ، ضلع اور گاؤں کی سطح پر مختلف فلاحی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی جن میں خون عطیہ کیمپ، بزرگ شہریوں اور خواتین کے لیے صحت جانچ کیمپ شامل ہیں۔ چونکہ اجیت دادا پوار ماحولیات کے تئیں حساس ہیں، اس لیے ہر سطح پر 'ہرا بھرا مہاراشٹر' یا 'میرا پیڑ میری چھاؤں، میرا پیڑ میری ماں' کے عنوان سے شجرکاری مہم بھی چلائی جائے گی۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کے لیے 'یوتھ سنگلپ شیبر' بھی منعقد کیے جائیں گے، جن کا مقصد نوجوانوں کو تحریک دینا، انہیں معلومات سے آراستہ کرنا اور انہیں فعال و باخبر بنانا ہوگا۔ یہ شیبر شہری اور ڈویژنل سطح پر منعقد کیے جائیں گے، جن میں ممبئی، پونے، ناسک، چھترپتی سنبھاجی نگر، امراوتی اور ناگپور شامل ہیں۔ خواتین کے بااختیار بنانے کے لیے خصوصی اجلاس بھی منعقد کیے جائیں گے جن میں تعلیم، خود روزگاری، مائیکرو قرض، اور ہنرمندی سے متعلق موضوعات پر بات کی جائے گی، اور 'اجیت دادا خواتین بااختیار ایوارڈز' بھی دیے جائیں گے۔ مزید برآں پارٹی کی فکری اساس پر مبنی 'نیشنلسٹ تھنکنگ فورم' بھی قائم کی جائے گی جس میں چھترپتی شاہو مہاراج، مہاتما پھولے، اور ڈاکٹر امبیڈکر کے نظریات کی روشنی میں پارٹی کے فکری استحکام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ اجیت دادا پوار کی قیادت میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں پر مشتمل 'اجیت دادا ترقیاتی نمائش' بھی ریاست بھر میں عوام کے لیے پیش کی جائے گی۔

जा.क्र/क्षेकाक्र.5 ईतवारा/नापवि/७७६/२०२५
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड
दि.11-06-2025

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र.62/40/क्षे.का.क्र.05/2025-26.

प्रकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, श्री/श्रीमती रंजना सदाशिवराव सुन्नावे रा.चौफाळा नांदेड यांची या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, सि.स.नं./शेत सर्व्हे नं.12909 प्लॉट/दुकान नं.नाही. ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता नं.9-3-62 पि.नं.(4030902297) श्री/श्रीमती.गंगाबाई शंकरराव ऐमेकर च्यानावे असलेली मालमत्ता यांच्याकडून अर्जदाराने वारसा आधारे/ हक्कसोड/खरेदी खत क्र.265 दि.07/01/2025 आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नावे कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी, या संबंधीत कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्र प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (07) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावे. वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नाव हास्तांतरण नोंद घेण्यास येईल.

सहाय्यक आयुक्त,
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.05 इतवारा
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

کاچی گوڑہ– نگرسول کے درمیان اگست میں 8 خصوصی ریل سفر

مسافروں کے ہجوم کو کم کرنے کے لیے ریلوے کا فیصلہ

ناندیڑ، 17 جولائی: (ورق تازہ نیوز) جنوب وسطی ریلوے نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے کاچی گوڑہ – نگرسول – کاچی گوڑہ کے درمیان آٹھ خصوصی ریل فیرے چلانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ریل خدمات اگست 2025 میں مخصوص تاریخوں پر دستیاب ہوں گی۔

تفصیلات درج ذیل ہیں:

ٹرین نمبر 07055 - کاچی گوڑہ تا نگرسول خصوصی ریل: یہ ٹرین 07، 14، 21 اور 28 اگست 2025 کو ہر جمعرات کو دوپہر 45:3 بجے کاچی گوڑہ سے روانہ ہوگی۔ یہ ریل سکندرآباد، بیگم پیٹ، لنگم پلی، شنکر پلی، وقارآباد، ظہیرآباد، بیدر، بھالکی، اُدگیر، لاتور روڈ، پرلی وینجناتھ، پربھنی، جالنہ، اورنگ آباد، روٹے گاؤں سے ہوتے ہوئے اگلے دن جمعہ کی صبح 45:7 بجے نگرسول پہنچے گی۔

ٹرین نمبر 07056 - نگرسول تا کاچی گوڑہ خصوصی ریل: یہ ٹرین 08، 15، 22 اور 29 اگست 2025 کو ہر جمعہ کو شام 30:5 بجے نگرسول سے روانہ ہوگی اور مذکورہ بالا راستے سے ہوتی ہوئی اگلے دن ہفتہ کو صبح 30:10 بجے کاچی گوڑہ پہنچے گی۔

کوچز کی تفصیل: ان خصوصی ریلوں میں 1AC، 2AC، 3AC، سلیپر اور جنرل کلاس کے کوچز شامل ہوں گے، تاکہ مختلف طبقات کے مسافروں کو سہولت حاصل ہو۔ جنوب وسطی ریلوے کے اس اقدام سے حیدرآباد، مراٹھواڑہ اور اورنگ آباد خطے کے مسافروں کو آسان اور ہموار سفر کا موقع حاصل ہوگا۔

15/اگست تک ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ لگانا لازمی

ناندیڑ، 17 جولائی: جن گاڑیوں کی رجسٹریشن یکم اپریل 2019 سے پہلے کی گئی ہے اور جن پر ہائی سیکیورٹی رجسٹریشن نمبر پلیٹ (HSRP) نصب نہیں ہے، اُن گاڑی مالکان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقررہ ویب سائٹ پر آن لائن طریقے سے فیس ادا کرکے

15 اگست 2025 تک ایچ ایس آر پی پلیٹ لگوالیں۔ یہ اپیل معاون علاقائی ٹرانسپورٹ آفیسر آشیش درگوڑے کی جانب سے کی گئی ہے۔ مرکزی موٹر گاڑی قانون 1989 کے قاعدہ 50 کے تحت گاڑیوں پر ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ نصب کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نیز، وزارتِ سڑک و شاہراہ، نئی دہلی کی جانب سے 4 دسمبر 2018 کو جاری کردہ G.S.R. 1162(E) اور 6 دسمبر 2018 کے S.O. 6052(E) نوٹیفکیشن کے مطابق، یکم اپریل 2019 سے تیار ہونے والی تمام نئی گاڑیوں پر ایچ ایس آر پی لگانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اگر مقررہ وقت میں ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ نہیں لگائی گئی تو گاڑی مالکان کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ لہٰذا، گاڑی مالکان سے درخواست ہے کہ وہ جرمانہ سے بچنے کے لیے 15 اگست 2025 سے قبل ایچ ایس آر پی پلیٹ ضرور لگوالیں۔ ایچ ایس آر پی پلیٹس کا مقصد گاڑیوں کی نمبر پلیٹس میں چھیڑ چھاڑ اور جعلسازی پر قابو پانا، سڑکوں پر دوڑتی گاڑیوں کی شناخت ممکن بنانا اور قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے اہم قدم اٹھانا ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے یکم اپریل 2019 سے پہلے رجسٹرڈ گاڑیوں پر ایچ ایس آر پی لگانے کے لیے "روز مارٹا سیفٹی سسٹمز لمیٹڈ" کو بطور مجاز کمپنی منتخب کیا گیا ہے۔ گاڑی مالکان سے کہا گیا ہے کہ ایچ ایس آر پی فٹنگ کے لیے آن لائن اپائنٹمنٹ لینے کی غرض سے صرف

https://:mhhsrp.com [
https://:mhhsrp.com

ویب سائٹ پر ہی رجوع کریں اور کسی بھی غیر سرکاری یا دیگر ویب سائٹ پر رجسٹریشن سے پرہیز کریں۔

پنڈت دین دیال روزگار میلہ 22 جولائی کو منعقد

ناندیڑ کے بیروزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کا سنہری موقع

ناندیڑ، 17 جولائی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے بیروزگار نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے ضلع اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار و کاروباری رہنمائی مرکز اور یشونت مہاودیالیہ، ناندیڑ کے اشتراک سے پنڈت دین دیال اپادھیائے روزگار میلہ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ میلہ منگل، 22 جولائی 2025 کو صبح 10 بجے سے یشونت مہاودیالیہ، ناندیڑ کے احاطہ میں منعقد ہوگا۔ اس روزگار میلہ میں ممتاز صنعت کاروں اور مختلف اداروں کی جانب سے براہ راست انٹرویوز لیے جائیں گے۔ ناندیڑ ضلع کے بیروزگار نوجوانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس میلہ میں شرکت کرکے روزگار کے ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ اپیل ڈاکٹر ر.م. کولہے، اسسٹنٹ کمشنر، ضلع اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار و کاروباری رہنمائی مرکز کی جانب سے کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لیے امیدوار ضلع اسکل ڈیولپمنٹ، روزگار و کاروباری رہنمائی مرکز، آنند نگر روڈ، بابا نگر، ناندیڑ کے دفتر سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

رابطہ تفصیلات درج ذیل ہیں: ای میل: nandedrojgar01@gmail.com
دفتر فون نمبر: 02462-251674۔ رابطہ: یوگیش ہڈپلوار – 9860725448۔ منتظمین کی جانب سے نوجوانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے تعلیمی دستاویزات کے ساتھ وقت پر پہنچ کر اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

'نئے باب کا عزم'، 'عہدیداران سے مکالمہ

'چار دن میں آٹھ اضلاع کا دورہ

ممبئی: 17 جولائی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے مہاراشٹر پردیش صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے 18 جولائی سے مراٹھواڑہ اور مغربی مہاراشٹر کے چار روزہ دورے پر روانہ ہوں گے۔ اس دوران پارٹی کی جانب سے 'نئے باب کا عزم' کے تحت آٹھ اضلاع میں عہدیداران کے ساتھ تنظیمی اجلاس اور شہریوں سے مکالمے کا سلسلہ طے کیا گیا ہے۔ ممبئی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل تٹکرے نے اس مجوزہ دورے کی تفصیلات فراہم کیں۔ 18 جولائی کو وہ دن کا آغاز چھترپتی سنبھاجی نگر شہر اور دیہی اضلاع کی عاملہ میٹنگ سے کریں گے جو صبح 30:11 بجے سے دوپہر 1 بجے تک سنت ایکناتھ رنگ مندر میں منعقد ہوگی۔ اسی دن دوپہر 1 بجے صحافیوں سے گفتگو اور معزز شہریوں کے ساتھ ملاقات رکھی گئی ہے۔ سہ پہر 30:3 بجے وہ ضلع جالنہ کے پارٹی دفتر میں اجلاس میں شریک ہوں گے جس کے بعد شام 5 بجے ایک اور پریس کانفرنس اور شہریوں سے ملاقات کا پروگرام طے ہے۔ 19 جولائی کو صبح 30:10 بجے ضلع ہنگولی کے عہدیداران کے ساتھ مہاویر بھون میں اجلاس ہوگا، جس کے بعد دوپہر 12 بجے پریس کانفرنس اور 30:12 بجے معزز شہریوں سے مکالمہ ہوگا۔ شام 4 سے 30:5 بجے تک وہ پربھنی شہر و دیہی ضلع کی عاملہ میٹنگ میں شامل ہوں گے جو اُکشدا منگل کاریالیہ میں منعقد ہوگی، اس کے بعد شام 6 بجے صحافیوں سے گفتگو کا وقت رکھا گیا ہے۔ 20 جولائی کو بیڑ ضلع کی عاملہ میٹنگ یشونت راؤ چوہان ناٹیہ گرہ میں منعقد ہوگی، دوپہر 12 بجے پریس کانفرنس اور 30:12 بجے شہریوں سے ملاقات کا شیڈول رکھا گیا ہے۔ سہ پہر 30:3 سے شام 6 بجے تک لاتور شہر اور دیہی اضلاع کی عاملہ میٹنگ کستورائی منگل کاریالیہ میں ہوگی، اس کے بعد شام 6 بجے سرکاری گیسٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس اور 30:6 سے 7 بجے تک شہریوں سے مکالمہ طے کیا گیا ہے۔ 21 جولائی کو اس چار روزہ دورے کا اختتام دھاراشیو ضلع کے عہدیداران کے ساتھ صبح 11 بجے ہونے والے اجلاس سے ہوگا، اس کے بعد دوپہر 30:12 بجے پریس کانفرنس ہوگی۔ سہ پہر 3 سے 5 بجے تک شولاپور شہر و دیہی اضلاع کی عاملہ میٹنگ ہیرے پیٹھ ہال، گاندھی نگر میں منعقد ہوگی اور اختتامی پریس کانفرنس شام 5 بجے پارٹی دفتر میں منعقد ہوگی۔ ممبئی میں ہوئی اس پریس کانفرنس میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے خزانچی و رکن اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، خواتین سیل کی ریاستی صدر روپالی تائی چاکنکر، پارٹی کے چیف ترجمان آنند پرانجے اور ریاستی ترجمان سنجے تٹکرے بھی موجود تھے۔

نجی کوچنگ اداروں کے غیر قانونی انٹیگریٹڈ کورسز پر پابندی کا فیصلہ

ممبئی: 17 جولائی۔ ریاست مہاراشٹر میں نجی کوچنگ کلاسز کے ذریعے چلائے جارہے غیر قانونی انٹیگریٹڈ کورسز کے خلاف نیشنلسٹ یوتھ کانگریس (شرد چندرا پوار) کی جانب سے کی گئی جدوجہد کو بالآخر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اسکولی تعلیم کے وزیر دادا بھوسے نے مہاراشٹر اسمبلی میں اعلان کیا ہے کہ ریاستی حکومت نجی ٹیوشن کلاسز کو ضابطے میں لانے کے لیے نیا قانون نافذ کرنے کے عمل میں ہے، اور بہت جلد یہ قانون ریاست میں رائج کردیا جائے گا۔ یہ پیش رفت نیشنلسٹ یوتھ کانگریس ممبئی کے صدر ایڈووکیٹ اموِل ماتیلے کی جانب سے وزیر تعلیم سے 3 جولائی 2025 کو کی گئی ملاقات کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے ایک مفصل میمورنڈم پیش کیا تھا۔ اس میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ نجی کوچنگ اداروں کے ذریعے کالجوں اور اسکولوں کے ساتھ چلائے جارہے غیر قانونی انٹیگریٹڈ کورسز پر فوری پابندی عائد کی جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ایڈووکیٹ اموِل ماتیلے نے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ممبئی سمیت ریاست بھر میں ان غیر قانونی کورسز کی بھرمار ہے جن کی وجہ سے طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو نقصان پہنچ رہا ہے، معیارِ تعلیم گرتا جارہا ہے اور والدین کا نظام تعلیم پر سے اعتماد اٹھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم محض منافع کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک سماجی ذمہ داری ہے اور اسی اصول کو بنیاد بنا کر ہم نے یہ تحریک شروع کی۔

ناندیڑ میں ایئر کنڈیشنڈ بس پورٹ کی تعمیر کی تیاریاں

ریاستی وزیر پرتاپ راو سرنائک کا اہم اجلاس

ناندیڑ، 17 جولائی: (ورق تازہ نیوز) ممبئی و ناندیڑ میں جدید سہولیات سے آراستہ ایئر کنڈیشنڈ بس پورٹ کی تعمیر کے منصوبے پر عملدرآمد کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس اہم اجلاس میں ریاست مہاراشٹر کے ٹرانسپورٹ وزیر پرتاپ راو سرنائک، رکن اسمبلی بالاجی راو؟ کلیانکر اور ضلع کلکٹر راہول کارڈیلے موجود تھے۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوبیٹوڑے نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی، جبکہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے پرنسپل سیکریٹری مہاجن سمیت متعلقہ اعلیٰ افسران بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اس موقع پر مجوزہ ایئر کنڈیشنڈ بس پورٹ کے مقام، ڈیزائن، بنیادی سہولیات اور جلد از جلد تعمیر کے مراحل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وزیر پرتاپ راو؟ نے منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایات دیں تاکہ عوام کو معیاری سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

ہجور صاحب ناندیڑ سے تروپتی جانے والی خصوصی ریل خدمات میں توسیع اور راستے میں تبدیلی

ناندیڑ، 17 جولائی: (ورق تازہ نیوز) جنوب وسطی ریلوے نے اگست 2025 کے لیے ہجور صاحب ناندیڑ سے چلنے والی تروپتی خصوصی ٹرینوں میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ ایک ٹرین کے روٹ میں توسیع کی گئی ہے جبکہ دوسری ٹرین کا راستہ تبدیل کیا گیا ہے تاکہ مسافروں کو مزید سہولت فراہم کی جاسکے۔

.1 ناندیڑ–تروپتی خصوصی ٹرین اب دھرماورم تک جائے گی: ہر جمعہ کو ہجور صاحب ناندیڑ سے چلنے والی خصوصی ٹرین نمبر 07189 کو اب دھرماورم تک توسیع دی گئی ہے۔ یہ ٹرین 01، 08، 15، 22 اور 29 اگست کو سہ پہر 30:4 بجے ناندیڑ سے روانہ ہوگی اور اگلے دن شام 30:5 بجے دھرموم پہنچے گی۔ یہ ٹرین مدکھیڑ، دھرم آباد، باسر، نظام آباد، کاماریڈی، میڈچل، نلگنڈہ، مرکاپورم، نندیال، یرا گنٹلا، کڑپا، رینی گنٹا، تروپتی، مدنا پلی، کادیری سمیت دیگر اہم اسٹیشنوں سے گزرے گی۔ واپسی میں ٹرین نمبر 07190، دھرماورم سے ہر اتوار 03، 10، 17، 24 اور 31 اگست کو صبح 30:5 بجے روانہ ہوگی اور پیر کی صبح 30:8 بجے ناندیڑ پہنچے گی۔ اس ٹرین میں 1AC، 2AC، 3AC، سلیپر اور جنرل کلاس کے 22 کوچز ہوں گے۔

.2 ہفتہ کی تروپتی خصوصی ٹرین کا نیا راستہ: ہر ہفتہ ناندیڑ سے روانہ ہونے والی تروپتی خصوصی ٹرین نمبر 07015 کے راستے میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اب یہ ٹرین کریم نگر، ورنگل اور وجے واڑہ کے راستے چلے گی۔ یہ ٹرین 02، 09، 16، 23 اور 30 اگست کو شام 50:4 بجے ناندیڑ سے روانہ ہوگی اور اتوار کو صبح 30:11 بجے تروپتی پہنچے گی۔ واپسی میں ٹرین نمبر 07016 ہر اتوار 03، 10، 17، 24 اور 31 اگست کو تروپتی سے رات 45:7 بجے روانہ ہوگی اور پیر کے دن دوپہر 00:4 بجے ناندیڑ پہنچے گی۔ اس ٹرین میں بھی 1AC، 2AC، 3AC، سلیپر اور جنرل کلاس کے 18** کوچز** رکھے گئے ہیں۔ جنوب وسطی ریلوے کے اس فیصلے سے ناندیڑ، تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے مسافروں کو بہتر سفری سہولیات اور براہِ راست رابطے کا فائدہ حاصل ہوگا۔

فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے قریشی برادری کے ہڑتال کی حمایت کی

فیڈریشن نے حکومت پر لاکھوں افراد کو بے روزگار کرنے کی سازش کا الزام بھی عائد کیا

ممبئی: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے پریس کیلئے جاری ایک بیان میں مہاراشٹر میں جاری قریشی برادری کی ہڑتال کی حمایت کی ہے۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کرکے کہا ہے کہ حکومت کو فرقہ پرستوں کو قابو میں رکھنا چاہئے تاکہ وہ گئو رکشا کے نام پر ریاست میں دہشت گردی نہ پھیلائیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ گئو رکشا کے نام پر بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد سمیت دیگر تنظیمیں جانوروں کے ٹرک روک کر تشدد کرتے ہیں جس میں اکثر مسلم تاجروں کی موت بھی واقع ہوجاتی ہے۔ لیکن حکومت اور انتظامیہ کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ مجبور ہوکر قریشی برادری نے ہڑتال کے ذریعہ حکومت اور انتظامیہ پر دباؤ بنانے کی جانب قدم اٹھایا ہے۔ فیڈریشن نے کہا جو حکومت مسائل حل کرنے کی بجائے اس میں اضافہ کرے اسے اقتدار میں برقرار رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ حکومت اگر گوشت کاروباریوں کے مسائل حل نہیں کرسکتی تو اسے فوری طور سے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ فیڈریشن کے ایک ذمہ دار نے بتایا کہ یہ حکومت جو دو کروڑ سالانہ روزگار دینے کے وعدے پر اقتدار میں آئی تھی۔ اس نے روزگار دینے کی بجائے اپنی متعصبانہ پالیسی اور فرقہ وارانہ سوچ کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کو بے روزگار بنانے کیلئے کام کررہی ہے۔ قریش برادری کی ہڑتال کا اثر اس منسلک تاجر کے علاوہ ریاست کے کسانوں پر بھی ہوگا۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ کسان جانوروں کے بازاروں میں اپنے جانور فروخت کیلئے لے جارہے ہیں لیکن ہڑتال کے سبب وہاں کوئی خریدار ہی نہیں ہے۔ حکومت پہلے ہی گائے کی نسل کے ذبیحہ پر پابندی لگا کر کسانوں کو بے دست پا کردیا تھا اور اب بھینس اور اس کی نسل کے تاجروں کے ساتھ بجرنگ دل، وشو ہندو پریشد کے ذریعہ تشدد کے سبب ہڑتال کی وجہ سے کسانوں پر مزید معاشی بوجھ پڑنے کی وجہ سے ریاست میں جاری ان کی خودکشی میں مزید اضافہ کا خدشہ ہے۔ قریشی برادری کا الزام ہے کہ حکومت گوشت کے اس کاروبار کو بھی اپنے دوستوں کے حوالے کرنا چاہتی ہے اسی لئے وہ ہندوتوا متشدد گروہوں کو کنٹرول نہیں کرتی۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ کسانوں کے حق میں قریشی برادری کے مسائل حل کرے انہیں تحفظ فراہم کرے۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سیکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤ؟ نڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and